THU.Ist.May.2025
VOLUME:20 NO:107
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages=4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

نانديڑ
ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعرات یکم/مئی 2025
جلد:20 شمارہ: 107
2/ذی العقدہ 1446ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

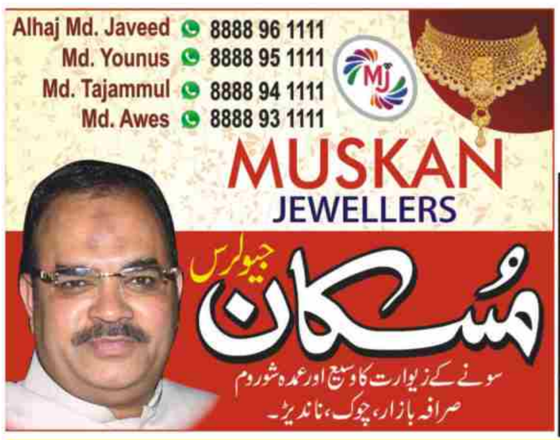

کانگریس کا دباؤ رنگ لایا، مودی حکومت کرائے گی
ذات پر مبنی مردم شماری، کابینہ میٹنگ میں فیصلہ

نئی دہلی:30-اپریل(ایجنسیز) ذات پر مبنی مردم شماری سے متعلق کانگریس کا دباؤ آخر کار رنگ لایا اور مودی حکومت نے آئندہ ہونے والی مردم شماری کے ساتھ ذات پر مبنی مردم شماری کرانے کا اعلان کر دیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں بدھ کے روز مرکزی کابینہ کی میٹنگ ہوئی، جس میں کچھ اہم وزراء شریک ہوئے۔ اس میٹنگ میں کچھ اہم فیصلے لیے گئے، جن میں سب سے بڑا فیصلہ ذات پر مبنی مردم شماری کرانے کا ہی رہا۔ میٹنگ کے بعد مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے پریس بریفنگ میں بتایا کہ آئندہ مردم شماری میں ذاتوں کی شماری کو بھی شامل کیا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ سیاسی امور کی کابینہ کمیٹی، یعنی سی سی پی اے کو 'سپر کیبینٹ' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس کمیٹی میں مرکزی کابینہ کے سرکردہ وزراء شامل ہوتے ہیں۔ اس کمیٹی کی میٹنگ آج ہوئی جس کی صدارت پی ایم مودی نے کی۔ اس کمیٹی میں پی ایم مودی کے علاوہ مرکزی وزیر دفاع راجناتھ سنگھ، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ، مرکزی وزیر برائے سڑک ٹرانسپورٹ نتن گڈکری، مرکزی وزیر مالیات نرملا سیتارمن اور مرکزی وزیر برائے کامرس پیوش گویل بھی شامل ہیں۔ پریس بریفنگ میں اشونی ویشنو نے میٹنگ میں لیے گئے فیصلوں کی جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ مرکزی حکومت نے شیلانگ سے سلچر کے درمیان نئی شاہراہ کے تعمیر کو منظوری دے دی ہے، جس کی مجموعی لاگت 22864 کروڑ روپے ہوگی۔ اس کے ساتھ ہی 26-2025 کے گنا سیشن کے لیے کسانوں کو راحت دیتے ہوئے 355 روپے فی کوئنٹل ایم ایس پی کو بھی منظوری دی گئی ہے۔ ذات پر مبنی مردم شماری سے متعلق لیے گئے فیصلہ پر اشونی ویشنو نے صحافیوں کو بتایا کہ آج ہوئی کابینہ کمیٹی آن پالیٹیکل افیئرس (سی سی پی اے) کی میٹنگ میں فیصلہ لیا گیا ہے کہ آئندہ مردم شماری میں ذات پر مبنی مردم شماری کو شامل کیا جائے گا۔ یہ ایک تاریخی قدم تصور کیا جا رہا ہے، کیونکہ اب تک ذات پر مبنی مردم شماری بنیادی مردم شماری کا حصہ نہیں رہی ہے۔ ساتھ ہی اشونی ویشنو نے کہا کہ ''کچھ ریاستوں نے ذات پر مبنی سروے اپنی سطح پر کیا ہے، لیکن سماجی تانے بانے کو سمجھنے کے لیے ایک مجموعی نظریہ ضروری ہے۔ سی سی پی اے نے طے کیا ہے کہ اب ذاتوں کی گنتی اگلی مردم شماری میں کی جائے گی، کسی الگ سروے کے تحت نہیں۔'' غور کرنے والی بات یہ ہے کہ سماجی تانے بانے کو سمجھنے کے لیے ذات پات پر مبنی مردم شماری کرانے کا مطالبہ کانگریس گزشتہ کچھ سالوں سے لگاتار کر رہی ہے اور کانگریس حکمراں ریاستوں میں ذات پر مبنی مردم شماری کرائی بھی گئی ہے۔ مرکزی حکومت نے اب ذات پر مبنی مردم شماری کرانے کا جو فیصلہ لیا ہے، اسے کانگریس کے ذریعہ بنائے گئے دباؤ کا نتیجہ ہی کہا جا سکتا ہے۔ حالانکہ اشونی ویشنو نے اب تک ذات پر مبنی مردم شماری نہ کرائے جانے کے لیے کانگریس کو ہی ذمہ دار ٹھہرایا۔ پریس بریفنگ میں انھوں نے کہا کہ ''کانگریس نے کبھی بھی ذات پر مبنی مردم شماری کو ایمانداری سے اختیار نہیں کیا۔ جب وہ اقتدار میں تھے، تو انھوں نے کبھی نسلی بنیاد پر مردم شماری نہیں کروائی۔ آج وہ صرف اسے ایک سیاسی ہتھیار کی طرح استعمال کر رہے ہیں۔'' اشونی ویشنو کا کہنا ہے کہ کانگریس اور اس کی ساتھی پارٹیوں (انڈیا اتحاد) نے ذات پر مبنی مردم شماری کی آواز محض سیاسی فائدے کے لیے اٹھائی، لیکن کبھی اس کے پیچھے حقیقی سماجی مقاصد کو نہیں دیکھا۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ آئین کے آرٹیکل 246 کے تحت کچھ ریاستی حکومتوں کو حق ہے کہ وہ اپنی سطح پر سماجی سروے کریں، لیکن ذات سے متعلق اعداد و شمار کا اجماع اب مرکزی مردم شماری کے تحت ہوگا، تاکہ حقیقت حال بہتر انداز میں سامنے آئے۔

ہم نے ہمیشہ کہا کہ مودی حکومت کو ذات پر مبنی مردم شماری کرانی ہی ہوگی
مرکز کے فیصلہ پر کانگریس کا ردعمل

نئی دہلی: 30-اپریل(ایجنسیز) سیاسی امور کی کابینہ کمیٹی (سی سی پی اے) نے آج ہوئی ایک اہم میٹنگ میں ذات پر مبنی مردم شماری کرانے کا فیصلہ کیا۔ ذات پر مبنی یہ مردم شماری الگ سے نہیں کرائی جائے گی، بلکہ عام مردم شماری کے ساتھ ہی اس کو ضم کرنے کی بات کہی گئی ہے۔ اس سلسلے میں مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے پریس بریفنگ میں کچھ اہم تفصیلات دیں۔ حکومت کے ذریعہ ذات پر مبنی مردم شماری کرائے جانے کے بعد کانگریس نے اسے دیر سے اٹھایا گیا ایک ضروری قدم بتایا ہے۔ ساتھ ہی کانگریس نے کہا کہ لگاتار دباؤ بنانے کا ہی نتیجہ ہے کہ مودی حکومت ذات پر مبنی مردم شماری کرانے پر مجبور ہوئی۔ کانگریس نے اپنے آفیشیل 'ایکس' ہینڈل پر کی گئی ایک پوسٹ میں لکھا ہے کہ ''سماجی انصاف کی جنگ میں ذات پر مبنی مردم شماری ایک اہم حصہ ہے۔ کانگریس پارٹی، ہمارے صدر ملکارجن کھڑگے اور حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی سماجی انصاف کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔'' پوسٹ میں مزید لکھا گیا ہے کہ ''ہم نے ہمیشہ کہا ہے کہ مودی حکومت کو ذات پر مبنی مردم شماری کرانی ہوگی۔ یہ لوگوں کے حقوق کو یقینی بنائے گا۔ کانگریس کے لگاتار دباؤ کے بعد ہی آج حکومت نے ذات پر مبنی مردم شماری کرانے کا فیصلہ لیا ہے، حالانکہ اس میں بہت تاخیر ہوئی ہے۔'' کانگریس نے مرکزی حکومت سے ذات پر مبنی مردم شماری میں اب مزید تاخیر نہ کرنے کی گزارش کی ہے۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ ''حکومت جلد از جلد ذات پر مبنی مردم شماری کرائے، تاکہ اس ڈاٹا کی بنیاد پر گاندھی جی کے نظریات کے مطابق 'سماج کے آخری صف میں کھڑے شخص تک' فائدہ پہنچایا جا سکے۔'' کانگریس جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے بھی مرکزی حکومت کے ذریعہ ذات پر مبنی مردم شماری کرائے جانے کے فیصلے کو کانگریس کے دباؤ کا نتیجہ قرار دیا ہے۔ ساتھ ہی انھوں نے یہ بھی تذکرہ کیا ہے کہ ذات پر مبنی مردم شماری کا ذکر کانگریس کی قرارداد میں بھی تھا۔ انھوں نے سوشل میڈیا پر لکھا ہے کہ ''سماجی انصاف کو لے کر یہ بات کانگریس کی حالیہ قرارداد میں کہی گئی تھی، جو کہ 9 اپریل 2025 کو احمد آباد میں پاس ہوئی تھی۔ دیر آید، درست آید۔'' جے رام رمیش نے کانگریس کنونشن میں پاس قرارداد کے اس حصہ کو نشان زد کرتے ہوئے 'ایکس' پر پوسٹ بھی کیا ہے، جس میں ذات پر مبنی مردم شماری کا ذکر ہے۔ نشان زد کیے گئے اس حصے میں لکھا گیا ہے کہ ''سال 1951 میں 'اولین آئین ترمیم' سے سماجی انصاف کی جو پیش قدمی کانگریس نے کی تھی، اس کی قیادت اب کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور سماجی انصاف کے علمبردار راہل گاندھی نے اپنے ہاتھوں میں لی ہے۔ سماجی انصاف کی اس بنیاد کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ذات پر مبنی مردم شماری ضروری ہے۔ کانگریس کے ذریعہ کرائی گئی 2011 کی سماجی و اقتصادی مردم شماری کے ریزلٹ کو بھی آج تک مودی حکومت نے شائع نہیں کیا۔'' کانگریس کی قرارداد میں یہ بھی لکھا گیا ہے کہ ''کانگریس پارٹی اس بات کے لیے پرعزم ہے کہ ہم مرکزی قانون بنا کر ایس سی-ایس ٹی ذیلی پلان کو قانونی شکل دیں گے اور ان طبقات کی آبادی کی بنیاد پر بجٹ میں حصہ داری دیں گے۔ ہم ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی طبقات کے ریزرویشن کے لیے مصنوعی طور سے مقرر کی گئی 50 فیصد کی حد کو ہٹانے کے لیے پرعزم ہیں تاکہ انھیں سماجی انصاف کا پورا فائدہ مل سکے۔ کانگریس پارٹی پرعزم ہے کہ آئین کے آرٹیکل 15(5) میں مقرر ایس سی، ایس ٹی، او بی سی کے پرائیویٹ تعلیمی اداروں میں ریزرویشن کے حق کو نافذ کروائیں گے۔ سماج کے ان محروم و استحصال زدہ طبقات کے فلاح کا ہمارا عزم اٹوٹ ہے※ کل بھی، آج بھی اور کل بھی۔''

ممبئی میں دوبارہ بھوک ہڑتال کریں گے منوج جرانگے

ممبئی: مراٹھا ریزرویشن کے معروف کارکن منوج جرانگے نے ایک بار پھر بھوک ہڑتال کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر مہاراشٹر حکومت نے ان کی مانگیں پوری نہ کیں تو وہ 29 اگست سے ممبئی میں احتجاجی بھوک ہڑتال شروع کریں گے۔ انہوں نے مراٹھا برادری سے 'چلو ممبئی' کی اپیل بھی کی ہے۔ جرانگے نے اپنے آبائی گاؤں جالنا ضلع کے انتروالی سراٹی میں بدھ کو پریس سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ریاستی حکومت نے ان سے جن چار مطالبات کو پورا کرنے کا وعدہ کیا تھا، ان پر تین مہینے میں عمل درآمد ہونا تھا، مگر اب تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔ انہوں نے کہا، ''ہم نے 30 جنوری کو اپنا انشن اس شرط پر روکا تھا کہ حکومت تین مہینے میں ہماری چار مانگیں نافذ کرے گی۔ اب تین مہینے گزر چکے ہیں، مگر کچھ نہیں ہوا۔'' مراٹھا برادری کی مرکزی مانگ یہ ہے کہ انہیں 'کنبی' برادری کے طور پر تسلیم کیا جائے، تاکہ وہ او بی سی زمرے میں آ سکیں اور انہیں تعلیمی اداروں اور سرکاری ملازمتوں میں ریزرویشن حاصل ہو۔

پہلگام حملہ: رشی بھٹ کون ہیں؟ حملے کی ہولناک تفصیل

پہلگام:(ایجنسیز) جموں وکشمیر: حال ہی میں پہلگام کے علاقے بیسرن میں دہشت گردوں کے حملے کے دوران گجرات سے آئے سیاح رشی بھٹ اور ان کے خاندان کا ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہا ہے۔ اس ویڈیو میں رشی بھٹ اس دہشتناک واقعے کی لمحہ بہ لمحہ تفصیل بیان کر رہے ہیں، جس میں وہ اور ان کا خاندان بال بال بچ گئے۔ رشی بھٹ اپنی اہلیہ اور بیٹے کے ساتھ چھٹیاں منانے بیسرن (پہلگام) آئے تھے۔ ان کے مطابق، 22 اپریل کو جب وہ بیسرن میں زپ لائننگ (Ziplining) کر رہے تھے، اسی دوران اچانک فائرنگ شروع ہوگئی۔ انہوں نے بتایا کہ زپ لائن آپریٹر کا رویہ مشکوک تھا۔ ان کے بقول''مجھ سے پہلے نو لوگ زپ لائن سے گزرے، تب آپریٹر نے کچھ نہیں کہا۔ لیکن جب میری باری آئی، اس نے تین بار 'اللہ اکبر' چلایا اور ساتھ ہی فائرنگ شروع ہوگئی۔'' رشی بھٹ نے بتایا کہ جب انہیں اندازہ ہوا کہ یہ ایک دہشت گرد حملہ ہے، تو انہوں نے فوری طور پر اپنی زپ لائن کی بیلٹ کھولی، زمین پر کودے اور اپنے افراد خاندان کے ساتھ دوڑ لگا دی۔ ان کا کہنا ہے کہ:''میں نے خود پانچ یا چھ افراد کو گولیاں لگتے دیکھا۔'' ''ہم سے آگے والوں سے مذہب پوچھا گیا، پھر قتل کیا گیا''۔ اس حملے کی سب سے تکلیف دہ تفصیل رشی بھٹ کے اس بیان سے سامنے آئی، جب انہوں نے کہا:''ہم سے کچھ آگے دو خاندان تھے، دہشت گردوں نے ان سے ان کا مذہب پوچھا اور پھر ان کو گولی مار دی گئی یہ سب میری بیوی اور بیٹے کے سامنے ہوا۔'' رشی بھٹ نے انڈین فوج کا شکریہ ادا کرتے ہوئے بتایا کہ حملے کے تقریباً 25-20 منٹ بعد فوج موقع پر پہنچی۔

حکومت نے وقف ترمیمی قانون کو
چیلنج کرنے والی درخواستوں میں عبوری ریلیف کی مخالفت کی

نئی دہلی:(ایجنسیز) وقف ترمیمی ایکٹ، 2025 حال ہی میں پارلیمنٹ سے منظور کیا گیا تھا جو 8 اپریل، 2025 سے نافذ العمل ہے۔ اس کے نافذ ہونے کے فوراً بعد اس کے عمل پر روک لگانے کے لئے مختلف عدالتوں میں کئی عرضیاں دائر کی گئی ہیں حکومت نے اس کے جواب میں ایک ابتدائی جوابی حلف نامہ داخل کیا ہے جس میں ان مقدمات میں کسی بھی عبوری ریلیف کی سختی سے مخالفت کی گئی ہے۔ اس نے پہلے کی مثالوں خصوصاً وقف ایکٹ 1995 کے ساتھ ساتھ اس کی 2013 کی ترامیم کو چیلنج کرنے والے مقدمات کا حوالہ دیا۔ ان معاملات میں جنہیں ''اصل درخواستیں،، کہا جاتا ہے، متعدد چیلنج کیے گئے لیکن عدالتوں کی جانب سے کبھی کوئی عبوری روک نہیں دی گئی۔ یہ یاد رکھنا بھی ضروری ہے کہ ان میں سے بہت سی درخواستیں اب بھی مختلف ہائی کورٹوں اور سپریم کورٹ میں زیر التوا ہیں اور بغیر کسی عبوری ریلیف کے جاری ہیں۔ اپریل 2022 میں سپریم کورٹ کی طرف سے کیے گئے ایک اہم مشاہدے کو اجاگر کرنا بھی دلچسپی سے خالی نہیں ہوگا۔ اس وقت جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ اور سوریہ کانت کی سربراہی والی بنچ نے کہا تھا کہ کسی قانون کی آئینی حیثیت کو خالصتاً نظریاتی یا تجریدی انداز میں چیلنج نہیں کیا جا سکتا کیوں کہ یہ محض ایک علمی مشق بن جائے گی۔ عدالت نے مزید کہا کہ اس طرح کے چیلنج پر غور کرنے کے لئے ایک حقیقی متاثر فریق اور دعویٰ کی حمایت کرنے والے مخصوص حقائق کا ہونا ضروری ہے۔ حکومت نے اس نظیر اور ماضی میں اسی طرح کے مقدمات سے نمٹنے کی بنیاد پر عدلیہ پر زور دیا ہے کہ وہ وقف ترمیمی ایکٹ 2025 کو چیلنج کرنے والی عرضیوں کے موجودہ سیٹ میں عبوری ریلیف نہ دے کر مستقل مزاجی اور نظم و ضبط برقرار رکھے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ قانون کی درستگی کا کوئی بھی امتحان سپریم کورٹ کے پہلے سے قائم کردہ عدالتی اصولوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے تجریدی خدشات کے بجائے ٹھوس حقائق اور حقیقی شکایات پر مبنی ہونا چاہیے۔

وزیر اعظم نریندر مودی کا روس دورہ معطل، وکٹری پریڈ میں نہیں ہوگی شرکت!

نئی دہلی: ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی کا روسی دورہ معطل ہو گیا ہے۔ نریندر مودی روس کی 'وکٹری پریڈ' میں روسی صدر ولادمیر پوتن کے ساتھ شامل ہونے والے تھے۔ ایسا خیال کیا جا رہا ہے کہ روسی دورے کی معطلی کی اصل وجہ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد پاکستان سے ہونے والی کشیدگی ہے۔ روسی صدارتی دفتر کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے پی ایم مودی کا دورہ معطل ہونے کی تصدیق کر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نریندر مودی 9 مئی کو ماسکو میں ہونے والی وکٹری ڈے پریڈ میں شامل ہونے والے تھے۔ دونوں ممالک اس دورے کو لے کر کافی پرجوش تھے، لیکن کچھ روز قبل ہی اسے معطل کرنے کی اطلاع ملی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی جگہ پر وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ ہندوستان کی نمائندگی کریں گے۔ قابل ذکر ہے کہ دوسری جنگ عظیم میں سوویت یونین کی نازی جرمنی پر فتح کی سالگرہ پر وکٹری پریڈ ڈے کا انعقاد ہوتا ہے۔ وکٹری ڈے پریڈ کا موقع روس کے لیے ہمیشہ ہی خاص رہا ہے۔ لیکن اس بار دوسری جنگ عظیم کی فتح کو 80 سال مکمل ہو رہے ہیں، اس لیے جشن بھی بڑے پیمانے پر ہوگا۔ اس موقع پر روس کی فوج راجدھانی ماسکو میں اپنی طاقت کا مظاہرہ کرتی ہے۔ یہ ہندوستان کی ری پبلک ڈے کی طرح ہی ہوتا ہے۔ وزیر اعظم مودی کے علاوہ روس نے دنیا کے کئی دیگر رہنماؤں کو بھی اس موقع پر مدعو کیا تھا۔ ان میں سے ایک چین کے صدر شی جنپنگ ہے، جو تاریخ میں روس جیسا کمیونسٹ ملک رہا ہے۔ حکومت ہند کی جانب سے روسی دورے کی معطلی پر کوئی سرکاری بیان اب تک سامنے نہیں آیا ہے۔

آج سے 15 بینک بند ہو جائیں گے
11 ریاستوں میں نظر آئے گا اس کا اثر

ممبئی: یکم مئی سے مختلف ریاستوں کے کئی گرامین بینک بند ہونے والے ہیں۔ مرکزی حکومت کے ایک فیصلے کے بعد یہ طے پایا تھا اور کل سے باضابطہ مقررہ کردہ بینک اپنا کام کرنا بند کر دیں گے۔ دراصل مرکزی حکومت کی 'ایک ریاست، ایک گرامین بینک' پالیسی کے تحت کئی بینکوں کو دوسرے بینکوں میں ضم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس فیصلے کی وجہ سے ملک میں گرامین بینکوں کی تعداد 43 سے گھٹ کر 28 رہ جائے گی۔ حکومت کا کہنا ہے کہ اس قدم سے بینکنگ سہولیات میں مضبوطی ملے گی اور بینک نظام زیادہ اثردار بنے گا۔ جن گرامین بینکوں کو بند کرنے کا فیصلہ لیا گیا ہے، وہ 11 ریاستوں میں موجود ہیں۔ یہ ریاستیں ہیں آندھرا پردیش، اتر پردیش، مغربی بنگال، بہار، گجرات، جموں و کشمیر، کرناٹک، مدھیہ پردیش، مہاراشٹر، اڈیشہ اور راجستھان۔ ان ریاستوں میں جتنے بھی گرامین بینک ہیں، ان کو ضم کر کے اس ریاست میں ایک گرامین بینک مقرر کیا جائے گا۔ اس قدم سے صارفین کو پہلے سے بہتر سہولیات مل سکیں گی۔ اس سے ڈیجیٹل اور کسٹمر سروس انفراسٹرکچر بھی بہت مضبوط ہوگا اور بینک برانچ کی تعداد میں بھی کمی نہیں آئے گی۔ اگر آپ کا بھی اکاؤنٹ ان گرامین بینکوں میں ہے، جو کہ بند ہونے والی ہیں، تو آپ کو اس سے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ ایسا اس لیے کیونکہ آپ کا پیسہ محفوظ ہے، صرف آپ کے بینک کا نام بدل جائے گا۔ اکاؤنٹ نمبر، لیے گئے قرض اور دیگر طرح کی سہولیات پہلے کی طرح ہی دستیاب رکھی جائیں گی۔ اس تبدیلی کے بعد بینک اپنے کسٹمر کو میسیج کے ذریعہ بتائے گا کہ نیا اکاؤنٹ نمبر کیا ہے۔ اس کے علاوہ ان کا نیا چیک بک اور پاس بک بھی ملے گا۔ جن گرامین بینکوں کو بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے، ان کے نام اس طرح ہیں: چیتنیہ گوداوری گرامین بینک، آندھرا پرگتی گرامین بینک، سپت گری گرامین بینک، آندھرا پردیش گرامین وکاس بینک، بڑودہ یوپی بینک آریاورت بینک، پرتھم یوپی گرامین بینک، بنگیا گرامین وکاس بینک، پچھم بنگال گرامین بینک، اتر بنگال آر آر بی۔ دکشن بہار گرامین بینک، اتر بہار گرامین بینک، بڑودہ گجرات گرامین بینک، سوراشٹر گرامین بینک۔ جے اینڈ کے گرامین بینک، علاقائی رورل بینک۔ ان کے علاوہ کرناٹک، مدھیہ پردیش، مہاراشٹر، اڈیشہ، راجستھان میں بھی کچھ گرامین بینک کو بند کیے جانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

مختار انصاری کی موت سے متعلق جانچ کا مطالبہ کرنے والی عرضی سپریم کورٹ سے خارج، ہائی کوٹ جانے کا مشورہ

نئی دہلی: اتر پردیش کے سرکردہ سیاسی رہنما اور سابق رکن پارلیمنٹ مختار انصاری کو زہر دے کر مارنے کے الزام والی عرضی پر آگے کی سماعت سے سپریم کورٹ نے انکار کر دیا ہے۔ مختار انصاری کے بیٹے عمر انصاری نے یہ عرضی سپریم کورٹ میں داخل کی تھی۔ ججوں نے عرضی پر سماعت کرتے ہوئے میڈکل رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ''میڈیکل رپورٹ میں ہارٹ اٹیک سے موت کی بات لکھی ہے۔ پھر بھی عرضی گزار کو کوئی راحت چاہیے تو وہ ہائی کورٹ جا سکتا ہے۔ یہ ایسا معاملہ نہیں ہے جسے سپریم کورٹ براہ راست سماعت کرے۔'' واضح ہو کہ 29 مارچ 2024 کو اتر پردیش کے باندا میں سیاسی رہنما مختار انصاری کی موت ہوئی تھی۔ ان کے بیٹے عمر انصاری نے اپنے والد کو جیل میں زہر دینے کا الزام عائد کرتے ہوئے سپریم کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا تھا۔ گزشتہ سال جولائی میں عدالت نے عرضی پر نوٹس جاری کیا تھا۔ رواں سال جنوری میں عدالت نے اتر پردیش حکومت سے مختار انصاری کی موت سے متعلق میڈیکل رپورٹ طلب کی تھی۔ عمر انصاری کی جانب سے پیش وکیل نظام پاشا نے جسٹس ایم ایم سندریش اور جسٹس راجیش بندل کی بنچ سے کہا کہ یہ رپورٹ 500 صفحات سے زائد پر مشتمل ہے۔ انہیں اسے پڑھ کر جواب داخل کرنے دیا جائے، لیکن ججوں نے اسے غیر ضروری قرار دیا۔ جسٹس بندل نے کہا کہ میڈیکل رپورٹ میں ہارٹ اٹیک سے موت کی بات لکھی ہے۔ جسٹس سندریش نے کہا کہ جس شخص کے متعلق یہ عرضی داخل ہوئی ہے، وہ اس دنیا میں نہیں ہے۔ معاملہ کو یہاں زیر التوا رکھنا ضروری نہیں ہے۔ اگر عرضی گزار کو کچھ کہنا ہے تو وہ ہائی کورٹ جا سکتا ہے۔

امریکہ میں تیزی کے ساتھ پھیل رہا 'برڈ فلو'، 50 سے زائد علاقے ہوئے متاثر

واشنگٹن: برڈ فلو کے معاملے گزشتہ کچھ ماہ سے امریکہ میں تیزی کے ساتھ بڑھ رہے ہیں۔ گزشتہ ایک سالوں میں 'ایچ 5 این 1 ایوین انفلوئنزا وائرس' 50 سے زائد علاقوں کے ڈیری فارم میں پھیل چکا ہے اور انفیکشن کے تقریباً ایک ہزار معاملے درج کیے جا چکے ہیں۔ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ پرندوں اور کچھ جانوروں کو متاثر کرنے والے اس وائرس کی زد میں انسان بھی آ رہے ہیں۔ امریکہ میں کم و بیش 70 لوگوں میں 'ایچ 5 این 1 ایوین انفلوئنزا' کی تصدیق ہو چکی ہے۔ ایک مریض کی تو برڈ فلو سے موت بھی ہو گئی ہے۔ امریکہ سی ڈی سی نے بھی برڈ فلو کا معاملہ تیزی سے پھیلنے کی بات کہی ہے۔ اس کے مطابق اب صرف پرندہ ہی نہیں بلکہ جانور بھی اس سے تیزی کے ساتھ متاثر ہو رہے ہیں۔ جانور اور پرندوں سے وائرس انسانوں میں پہنچ رہا ہے اور انسان متاثر ہو رہے ہیں۔ [illegible]

کانگریس نے کلاس روم گھوٹالے کو بے نقاب کیا

نئی دہلی: دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر دیویندر یادو نے گزشتہ عام آدمی پارٹی حکومت کی بدعنوانی سے متعلق جم کر حملہ بولا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''عام آدمی پارٹی کی گزشتہ حکومت کے ذریعہ اسکولوں کی عمارتوں اور 12748 کلاس روم کی تعمیر میں 2000 کروڑ روپے کے گھوٹالے کے الزام میں اینٹی کرپشن برانچ کی جانب سے سابق وزیر تعلیم منیش سسودیا اور سابق پی ڈبلیوڈی وزیر ستیندر جین کے خلاف تحقیقات کرنے کے لیے ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ اس سے یہ ثابت ہو گیا ہے کہ بدعنوانی کبھی نہ کبھی سامنے آ ہی جاتی ہے اور انصاف اپنا راستہ اختیار کر ہی لیتا ہے۔''

دیون بھارتی ممبئی کے نئے پولیس کمشنر، 26/11 حملوں کی تحقیقات کی قیادت کی تھی

ممبئی، 30 اپریل (ایجنسیز) ممبئی میں ہوئے 26/11 حملوں کی تحقیقات کی قیادت کرنے والے انڈین پولیس سروس (آئی پی ایس) افسر دیون بھارتی کو ممبئی پولیس کا کمشنر مقرر کیا گیا ہے۔ دیون بھارتی، جنہیں مہاراشٹر کے وزیر اعلی دیویندر فڈنویس کے قریبی سمجھا جاتا ہے، وویک پھنسالکر کی جگہ لیں گے، جو آج سبکدوش ہوگئے۔ بہار سے تعلق رکھنے والے 1994 بیچ کے آئی پی ایس افسر، بھارتی 2023 سے ممبئی پولیس کے اسپیشل کمشنر کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں - ایک ایسا عہدہ جسے مہاوتی حکومت نے اپوزیشن کی تنقید کے درمیان بنایا تھا۔ اپنے پورے کیریئر کے دوران، بھارتی نے ممبئی میں کئی اہم عہدوں پر خدمات انجام دیں۔ وہ ممبئی کے پولیس (امن وقانون) کے سب سے طویل عرصے تک خدمات انجام دینے والے مشترکہ کمشنروں میں سے ایک تھے۔ انہوں نے ایڈیشنل کمشنر آف پولیس (کرائم برانچ) کے طور پر بھی کام کیا، اور مہاراشٹر اسٹیٹ انسداد دہشت گردی اسکواڈ (اے ٹی ایس) کی سربراہی کی۔ دیویندر فڑنویس کی قیادت والی بی جے پی-شیوسینا حکومت کے تحت پولیس کے جوائنٹ کمشنر کے طور پر، بھارتی نے ممبئی میں 90 سے زیادہ پولیس اسٹیشنوں کے کام کاج کی نگرانی کی۔ اس وقت ان کا شمار مہاراشٹر کے سب سے طاقتور پولیس افسران میں ہوتا تھا۔ تاہم، ادھو ٹھاکرے کی قیادت والی ایم وی اے حکومت کے تحت، بھارتی کو الگ کر دیا گیا اور مہاراشٹر اسٹیٹ سکیورٹی کارپوریشن کا انچارج بنا دیا گیا۔ مہاراشٹر کے ایک سینئر پولیس اہلکار نے گزشتہ سال کہا تھا کہ بھارتی شہر اور اس کے انڈرورلڈ کو اچھی طرح جانتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انڈرورلڈ میں اس کا شاندار نیٹ ورک ہے۔ تاہم، ان کا دور بھی مبینہ انڈرورلڈ روابط کی وجہ سے متاثر ہوا ہے۔ ممبئی پولیس کے سابق کمشنر سنجے پانڈے نے ایک انکوائری رپورٹ میں الزام لگایا ہے کہ بھارتی کے گینگسٹر داؤد ابراہیم سے جڑے مجرموں سے تعلقات تھے۔ رپورٹ ایک سزا یافتہ مجرم کے دعووں پر مبنی تھی۔ تاہم، ایم وی اے کے زوال کے بعد 2022 میں اقتدار میں آنے کے بعد ایکناتھ شندے-دیویندر فڑنویس حکومت نے اس رپورٹ کو مسترد کر دیا تھا۔

فوری ضرورت ہے
چار مہینہ کے بچہ کو سنبھالنے کے لیے (میڈ) دایہ کی فوری ضرورت ہے۔ خواہشمند امیدوار حسب ذیل موبائل نمبرس پر ربط قائم کریں۔
مناسب تنخواہ دی جائے گی
7020212433
9158905150

روزنامہ

ورقِ تازہ

حالاتِ حاضرہ

दैनिक वरक-ए-ताजा

01 May 2025

ہندوستاں میں دھوم ہماری زبان کی ہے

ازقلم: ڈاکٹر سلیم خان

زبان کے حوالے سے آج کل ملک میں عجب افراتفری کا ماحول ہے ایک طرف یوگی اردو کے خلاف نفرت انگیزی کرتے ہیں اور دوسری جانب راجستھان میں اردو کے بجائے سنسکرت تھوپنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ تمل ناڈو میں تو ہندی کی پرزور مخالفت ہوتی رہی ہے مگر اب مہاراشٹر میں بھی راج ٹھاکرے نے ہندی کے خلاف محاذ کھول دیا ہے۔ ان مثالوں سے زبان کی بنیاد پر سیاست کرنے والوں کو سمجھ لینا چاہیے کہ یہ داوں الٹا بھی پڑسکتا ہے بلکہ پڑ رہا ہے۔ زبان کے معاملے میں ہندوتوا نواز یوگی اور راج ٹھاکرے آمنے سامنے ہیں اور موصوف کا دعویٰ ہے ہم ہندوتو ہیں مگر ہندی نہیں ہیں حالانکہ اردو زبان میں ہندی کے معنیٰ ہندوستانی کے بھی ہوتے ہیں۔ بیچارے راج ٹھاکرے کو نہیں معلوم کہ ہندی صرف ایک زبان کا نہیں بلکہ ایک قوم کا بھی نام ہے اور اس حوالے سے وہ ہندی زبان کے مخالف ہونے کے باوجود ہندی ہیں۔ یہی بات علامہ اقبال نے ترانۂ ہندی میں کہی ہے جسے بیشتر قومی تقریبات میں بغیر سمجھے پڑھا جاتا ہے مگر 1904 میں علامہ اقبال پر یہ بات الہام ہوگئی تھی کہ 120 سال بعد کچھ لوگ مذہب کی بنیاد پر اپنی سیاسی روٹیاں سینکنے لگیں گے اسی لیے انہوں نے عوام الناس کو اس فتنے سے خبردار کردیا۔

مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا
ہندی ہیں ہم، وطن ہے ہندوستاں ہمارا

اردو ایک ہند آریائی زبان ہے جو دہلی ونواح کی برج بھاشا، کھڑی بولی، ہریانوی، قنوجی اور میواتی بولیوں سے مل کر وجود میں آئی۔ ہندوستانی لسانیات کے ماہر سنیتی کمار چٹرجی کے خیال میں 'اگر مسلمان ہندوستان میں نہ آتے تب بھی جدید ہند آریائی زبانوں کی پیدائش ہوجاتی لیکن ان کے ادبی آغاز وارتقا میں تاخیر ضرور ہوتی'۔ انیسویں صدی میں اردو برصغیر کے اندر فارسی، عربی اور سنسکرت کے خلاف ایک ہمہ جہت لسانی انقلاب تھا۔ اس کی تدوین وترویج میں انگریزی سامراج کا بھی اہم حصہ ہے۔ 1800 میں کلکتہ کے فورٹ ولیم کالج کے اندر جان گلکرسٹ کی سربراہی میں ہندوستانی زبانوں کا الگ شعبہ قائم کیا گیا تو اس میں اردو خصوصی توجہ کا مرکز بن گئی۔ اس کالج کا بنیادی مقصد ہندوستان میں زیر ملازمت انگریز افسروں کو ہندوستانی تہذیب و زبان سے آگاہ کرنا تھا۔ اس وقت ہندوستانی کہلانے والی اردو میں بہت سی کتابوں کے تراجم کیے گئے، آگے چل کر یہ تراجم اردو کی ادبی ترقی اور ترویج میں معاون ثابت ہوئے تاہم انگریزوں کے خلاف آزادی کی جنگ میں منہمک مذہبی طبقات کی طرف سے ابتدا میں اسے کافی مزاحمت کا سامنا بھی کرنا پڑا۔ اتر پردیش میں اردو پر سیاست اور اسے مسلمان بنانے کی ابتدا آزادی کے وقت سے ہی ہوگئی تھی اور ابتداء کے دوتین انتخابات تک اردو بھی ایک مدعا رہتی تھی۔ اردو کے ساتھ نفرت انگیزی کی سیاست اور اس کے خلاف پروپیگنڈا کے باوجود عوام کے دلوں سے اردو کے ساتھ محبت کو دور نہیں کیا جاسکا۔ اس کا منہ بولتا ثبوت جشن ریختہ کی غیر معمولی مقبولیت ہے۔ روہنی سنگھ جیسی معروف صحافیہ کہ اس عمر میں اردو سیکھ کر کتاب لکھنا اور اسے پونر جنم کہنا بھی اس حقیقت کا غماز ہے۔ سپریم کورٹ کے حالیہ فیصلے نے بھی اردو کو مذہبی پیرائے سے جوڑ کر دیکھنے والی ذہنیت کی حوصلہ شکنی کی ہے۔ بعض ریاستوں میں تین زبانوں کے فارمولے کی آڑ میں جان بوجھ کر اردو کو کنارے لگایا جارہا ہے۔ عدالتِ عظمیٰ نے اپنے حالیہ فیصلے میں آئین کے دفعہ 343 کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے 'آئین سازوں کا اس دفعہ میں سرکاری زبانوں کے حوالے سے ہندی اور انگریزی کے خصوصی ذکر کا یہ مطلب نہیں تھا کہ ہندوستانی اور اردو کو ختم کر دیا جائے'۔ عدالتِ عظمیٰ کے حالیہ فیصلے سے اردو داں حلقوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ اُردو کے تعلق سے سپریم کورٹ کے فیصلے کا اتفاق اور خیر مقدم کرتے ہوئے باپو پٹوردھن نے کہا کہ" اُردو بھی ہندی، مراٹھی، گجراتی اور بنگالی کی طرح صد فیصد ہندوستانی زبان ہے۔ ان کے مطابق غلط فہمی میں مبتلا لوگ اُردو کو مسلمانوں کی زبان قرار دیتے ہیں حالانکہ زبان کا کوئی مذہب نہیں ہوتا۔ انہوں نے مذہب کی بنیاد پر زبان کو تقسیم کرنے سے منع کیا۔ ممبئی میں اُردو مرکز کے ڈائریکٹر ایڈوکیٹ زبیر اعظمی نے کہا کہ "سپریم کورٹ کی تاریخ میں اردو زبان کے تعلق سے یہ پہلا فیصلہ سند کی حیثیت رکھتا ہے۔ معزز عدالتِ عظمیٰ نے اردو کو ہند آریائی زبان قرار دیتے ہوئے اسے ہندی اور مراٹھی جیسی زبانوں کا ہم پلہ قرار دیا ہے۔ یہ فیصلہ ہندوستان کی گنگا جمنی تہذیب، کثرت میں وحدت اور ہندوستانی تہذیب وثقافت کے عظیم نظریے کی بھرپور عکاسی کرتا ہے۔ فیصلے میں قانونی اصطلاحات مثلاً عدالت، پیشی، تحصیل، منصب دار، مؤکل، مدعا علیہ اور وکالت نامہ وغیرہ کا ذکر کر کے اردو کی قانونی وآئینی اہمیت کو بھی تسلیم کیا گیا ہے۔ سپریم کورٹ نے ایک بار پھر واضح کر دیا کہ زبانیں علاقوں سے تعلق رکھتی ہیں، مذاہب سے نہیں۔ اردو اپنی انفرادی شناخت کے ساتھ اس ملک کی زبان رہی ہے۔ ہم اس تاریخی فیصلہ کو ہندوستان میں لسانی ہم آہنگی اور تہذیبی یگانگت کی جانب ایک سنگ میل سمجھتے ہیں۔" 'لبیک' نامی مجموعہ کلام کے مصنف اور نوی ممبئی کے معروف شاعر ڈاکٹر لکشمن شرما واحد نے اُردو زبان سے متعلق سپریم کورٹ کے فیصلے کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ اس کا احترام کرتے ہیں۔ ان کے مطابق 'سپریم کورٹ نے ایک تاریخی فیصلہ دیا ہے۔ اُردو ہماری تہذیب کا ایک ایسا اٹوٹ حصہ ہے، جسے علاحدہ نہیں کیا جاسکتا'۔ راجستھان کے رہنے والے اُردو کے مداح لکشمن شرما نے اپنی زبان کے حوالے سے کہا کہ "ہمارے ملک میں صدیوں سے یہ پڑھی، لکھی اور بولی جارہی ہے لیکن کچھ لوگ، اس پیاری زبان کو مسلمانوں سے جوڑنے کی کوشش کرتے ہیں، یہ ان کی سیاسی شعبدہ بازی ہے جبکہ حقیقت میں ایسا ہے نہیں۔ اُردو ہم سب کی زبان ہے۔ میں ایسے متعدد پنڈتوں کو جانتا ہوں جو بہترین اُردو جانتے ہیں اور انہوں نے اُردو زبان کی ترقی اور ترویج کیلئے اپنی خدمات پیش کی ہیں، اسی طرح متعدد مسلمان دانشوروں نے سنسکرت کے فروغ میں اہم کردار نبھایا ہے۔" اُردو اور ہندی کے باہمی رشتے پر تو بہت بات ہوتی ہے مگر مراٹھی زبان کے ساتھ اس کا تعلق بتاتے ہوئے کرلا کے محمد حسین پرکار کہتے ہیں کہ "اُردو اور مراٹھی کے قریبی تعلقات ہیں۔ دونوں ہی زبانیں ایک دوسرے کے اشتراک سے پروان چڑھی ہیں، ساتھ ہی یہ دونوں زبانیں ایک دوسرے پر منحصر ہیں، رہیں گی اور اسی طرح یہ سلسلہ جاری وساری رہنا چاہئے۔" انہوں نے اُردو سے متعلق سپریم کورٹ کے فیصلہ کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ "سپریم کورٹ کا فیصلہ بہت مثبت ہے۔ اس فیصلہ پر عمل کرنے کی ضرورت ہے" موصوف زبانوں کو زندہ رکھنے اور تعلقات قائم رکھنے کی اہمیت بتا کر اپنی بات اپنی زبان اور لہجے میں کرنے پر زور دیا۔ تھانے کے دلیپ کمار کھرات نے کہا کہ "سپریم کورٹ کا فیصلہ قطعی درست ہے۔ دراصل پاتور میونسپل کونسل (اکولہ) کے سائن بورڈ پر اُردو زبان کے استعمال کی مخالفت حماقت تھی۔ ایسا کرنے والوں کو علم ہی نہیں تھا کہ وہ ایک ایسی زبان کی مخالفت کررہے ہیں جو اسی ملک میں پلی بڑھی ہے۔ سپریم کورٹ نے اپنے تاریخی فیصلہ سے ان کی حماقت کو واضح کردیا ہے۔ انہیں امید ہے کہ اس فیصلہ سے اُردو کے متوالوں کو حوصلہ ملے گا۔ جسٹس سدھانشو دھولیا اور جسٹس کے ونود چندرن نے اپنے حالیہ فیصلے میں تقسیم ہند کی وجہ سے ہندوستان میں اردو کو ہونے والے نقصان کا اعتراف بھی کیا۔ اس بینچ نے ملک کے پہلے وزیر اعظم جواہر لال نہرو کا حوالہ دیتے ہوئے لکھا ہے کہ 'انہوں نے مانا تھا کہ (اردو) ہندوستانی انڈیا کی لنگوا فرینکا ہوگی' اور 'آزادی کی تحریک کے دوران یہ واضح تھا کہ ہندوستانی ملک کی قومی زبان ہوگی مگر تقسیم ہند کی وجہ سے سب سے زیادہ اردو متاثر ہوئی'۔ بابائے قوم گاندھی جی نے بھی متعدد تحریروں میں 'ہندوستانی' کو قومی زبان بنانے کی وکالت کی ہے۔ ہندوستانی سے مراد سنسکرت اور فارسی سے الگ عام لوگوں کے بول چال کی زبان جو اردو سے قریب تر تھی۔ 2023 میں ایک مقدمہ کی سماعت کے دوران سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر اور نامور وکیل کپل سبل نے بحث کے دوران سابق چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ کے سامنے بشیر بدر کا ایک شعر پڑھا تو بحث کا رخ اردو زبان کی طرف مڑ گیا۔ سابق چیف جسٹس نے اردو کو خوبصورت زبان کہا، تو سبل مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے بولے اسے مرض الموت میں مبتلا زبان قرار دے دیا تھا۔ دو سال بعد اسی عدالت نے اردو کے حوالے سے ایک حوصلہ افزاء فیصلہ سنا دیا۔ اردو کے تعلق سے کپل سبل کی تشویش بجا ہے مگر دو سال قبل مشہور انگریزی اخبار 'دی ہندو' کے اعداد وشمار اس تاثر کی تردید کرتے ہیں کہ یہ زبان ختم ہورہی ہے۔ اعداد وشمار کے مطابق دنیا کی 320 زبانوں میں ویکیپیڈیا پر دستیاب آرٹیکلز کے اندر سب سے زیادہ 66 لاکھ 71 ہزار 236 انگریزی کے تھے۔ دوسرے نمبر پر فلپائن کی ایک علاقائی زبان سیبانو کے 61 لاکھ 23 ہزار 197 آرٹیکلز دستیاب تھے۔ دیگر مشہور زبانوں میں جرمن (28.6 لاکھ)، سویڈش (25.1 لاکھ)، ڈچ (21.2 لاکھ) اور فرانسیسی (25.3 لاکھ) زبانوں کا نمبر آیا تھا جبکہ چینی زبان میں دستیاب آرٹیکلز کی تعداد 13.6 لاکھ تھی۔ ہندوستان کی آئینی تسلیم شدہ زبانوں میں اردو کو وکی پیڈیا پر آرٹیکلز کی دستیابی میں سبقت حاصل تھی۔ اردو میں دستیاب آرٹیکلز کی تعداد 1.91 لاکھ تھی جبکہ بالترتیب ہندی (1.57 لاکھ)، تامل (1.54 لاکھ) اور بنگلہ (1.4 لاکھ) کے نمبر آئے تھے۔ ایسے میں بے ساختہ داغ دہلوی کا یہ شعر زبان پر آجاتا ہے۔

اردو ہے جس کا نام ہمیں جانتے ہیں داغؔ
ہندوستاں میں دھوم ہماری زباں کی ہے

جب سوال پوچھنا ملک دشمنی ٹھہرے!

ازقلم: ڈاکٹر محمّد عظیم الدین

جموں وکشمیر کے پہلگام میں 22 اپریل کو ہونے والے دہشت گردانہ حملے، جس میں 26 افراد کی المناک موت ہوئی، نے نہ صرف قومی سلامتی پر سوالات اٹھائے بلکہ بھارت میں اظہار رائے کی آزادی اور حکومتی احتساب کی حدود پر بھی ایک گہری اور فکر انگیز بحث چھیڑ دی ہے۔ حملے کے بعد حکومت نے سخت کارروائی کا عزم ظاہر کیا، لیکن اسی دوران دو خواتین، لوک گلوکارہ نیہا سنگھ راٹھور اور لکھنؤ یونیورسٹی کی اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر مادری کاکوٹی کے خلاف حکومت پر سوال اٹھانے والی سوشل میڈیا پوسٹس کی بنیاد پر فرسٹ انفارمیشن رپورٹس (ایف آئی آر) درج کی گئیں۔ ان اقدامات نے ملک بھر میں یہ اہم سوال پیدا کیا ہے کہ کیا بھارت میں حکمران طبقے سے تنقیدی سوال پوچھنا اب غداری کے مترادف سمجھا جانے لگا ہے؟ نیہا سنگھ راٹھور نے پہلگام حملے کے فوراً بعد ایک ویڈیو جاری کی جس میں انہوں نے وزیر اعظم اور حکومت سے براہ راست سوال پوچھا کہ قوم پرستی کے نام پر بننے والی حکومتوں سے دہشت گرد حملوں جیسی ناکامیوں پر سوال کیوں نہیں کیا جاسکتا؟ جب یہ ویڈیو مبینہ طور پر پاکستانی سوشل میڈیا ہینڈلز نے پروپیگنڈے کے طور پر استعمال کی تو بھارت میں ردعمل تیز ہوگیا۔ اسی پس منظر میں لکھنؤ کے حضرت گنج تھانے میں ایک شخص کی شکایت پر نیہا سنگھ کے خلاف ملک مخالف پوسٹس کرنے کے الزام میں ایف آئی آر درج کی گئی۔ ایف آئی آر میں ان پر قومی سالمیت کو نقصان پہنچانے، مذہب و ذات کی بنیاد پر نفرت پھیلانے، پہلگام حملے پر ملک دشمن تبصرے کرنے، اور امن عامہ کو خراب کرنے جیسے سنگین الزامات عائد کیے گئے، جن کے تحت انڈین پینل کوڈ کی متعدد سخت دفعات اور آئی ٹی ایکٹ کی دفعہ 69 اے لگائی گئی۔ ایف آئی آر کے جواب میں نیہا سنگھ نے مزاحمت کا راستہ اپنایا۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں سوال اٹھایا کہ "دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت میں ایک عام لڑکی سوال کیسے پوچھ سکتی ہے۔" قانونی مدد کی اپیل کرتے ہوئے اور اپنی مالی مشکلات کا ذکر کرنے کے باوجود، وہ اپنے موقف پر ڈٹی رہیں۔ انہوں نے حکومت کو چیلنج کیا کہ وہ اپنی ناکامیوں کا الزام ان پر لگانے کے بجائے دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کرے۔ نیہا سنگھ نے زور دیا کہ "جس طرح جمہوریت میں ہر ووٹ ضروری ہے، اسی طرح ہر سوال بھی ضروری ہے"، اور حکومت کا اصل پریشانی ان کے سوالات سے ہے۔ انہوں نے اپنے خاندان کے فوجی پس منظر کا حوالہ دیتے ہوئے بی جے پی آئی ٹی سیل اور مین اسٹریم میڈیا کی جانب سے انہیں 'دیش دروہی' قرار دینے کی کوششوں پر سوال اٹھایا، خاص طور پر جب ان کی ویڈیو ایک پاکستانی اکاؤنٹ نے شیئر کی۔ اسی طرح کا معاملہ لکھنؤ یونیورسٹی کی اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر مادری کاکوٹی کا ہے۔ ان کے خلاف بھی پہلگام حملے کے بعد حکومت اور میڈیا پر تنقید کرنے والی سوشل میڈیا پوسٹس پر ایف آئی آر درج کی گئی۔ ان کی پوسٹس میں مبینہ طور پر وزیر داخلہ امیت شاہ اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کی کارکردگی پر سوال اٹھائے گئے۔ ایک پوسٹ میں انہوں نے مذہب کی بنیاد پر قتل، لنچنگ، اور امتیازی سلوک جیسی کارروائیوں کو دہشت گردی کی شکلیں قرار دیا۔ اپنی ایک پوسٹ میں انہوں نے "اسلامی دہشت گردوں" اور "عام مسلمانوں" کا موازنہ "زعفرانی دہشت گردوں" اور "عام ہندوؤں" سے کیا۔ ان کا موقف تھا کہ "فاشسٹ حکومت" کی پالیسیوں نے ہندو مسلم اتحاد کو نقصان پہنچایا جس کا فائدہ دہشت گردوں نے اٹھایا اور حملہ داخلی سلامتی کی "بڑی ناکامی" ہے۔ نیہا سنگھ کی طرح، ڈاکٹر کاکوٹی کی ویڈیو بھی، بشمول "زعفرانی دہشت گرد" کی اصطلاح، مبینہ طور پر پاکستانی اکاؤنٹس نے شیئر کی۔ ان کے خلاف بھی اے بی وی پی کے ایک کارکن کی شکایت پر انڈین پینل کوڈ (یا اس کے نئے متبادل بھارتیہ نیائے سنہیتا) اور آئی ٹی ایکٹ کی سنگین دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔ ان واقعات پر سیاسی ردعمل بھی واضح طور پر منقسم تھا۔ سماج وادی پارٹی کے رہنما اکھلیش یادو نے نیہا سنگھ راٹھور کی حمایت کی اور کہا کہ حکومت کو سوال اٹھانے والوں کے خلاف کارروائی نہیں کرنی چاہیے۔ دوسری طرف، بی جے پی کے ایم ایل اے نند کشور گرجر نے نیہا سنگھ پر "آئی ایس آئی کا ایجنٹ" اور "دہشت گرد" ہونے جیسے انتہائی سنگین الزامات لگائے اور ان کے خلاف قومی سلامتی ایکٹ (این ایس اے) کے تحت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ یہ واقعات محض انفرادی مقدمات نہیں ہیں، بلکہ یہ کئی وسیع تر اور گہرے خدشات کو اجاگر کرتے ہیں۔ محض سوالات پوچھنے یا حکومت کی کارکردگی، خاص طور پر قومی سلامتی جیسے حساس معاملے پر تنقید کرنے پر، قومی سالمیت کو نقصان پہنچانے اور تشدد پر اکسانے جیسے سنگین الزامات کے تحت ایف آئی آر درج کرنا جمہوری اختلاف رائے کو دبانے کی ایک واضح کوشش معلوم ہوتی ہے۔ یہ دلیل دی جارہی ہے کہ حکومتی ناکامیوں، خصوصاً ایسی سیکیورٹی کوتاہیوں پر جن کی وجہ سے دہشت گرد ملک کے اندر سینکڑوں کلومیٹر تک پہنچنے میں کامیاب ہوجائیں، سوال اٹھانا ہرگز ملک دشمنی نہیں ہے۔ کچھ مبصرین کا خیال ہے کہ حکومت ناقدین کے خلاف سخت کارروائی کرکے دراصل حملے کو روکنے میں اپنی ناکامی سے توجہ ہٹانے کی کوشش کررہی ہے۔ یہ حقیقت تسلیم شدہ ہے کہ پاکستان میں موجود عناصر بھارتی حکومت پر تنقید کرنے والے مواد کو اپنے پروپیگنڈے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ تاہم، اہم سوال یہ ہے کہ کیا بیرونی عناصر کی جانب سے اس استحصال کو بنیاد بنا کر ملک کے اندر اٹھنے والی جائز تنقیدی آوازوں کو خاموش کر دینا درست ہے؟ حکومت کی اپنی پالیسیاں، بیانات یا ناکامیاں بھی غیر ملکی پروپیگنڈے کا سبب بن سکتی ہیں، لیکن اس سے داخلی سطح پر پوچھے گئے سوالات یا کی گئی تنقید کی قانونی حیثیت ختم نہیں ہوتی۔ اس بحث میں میڈیا کے کردار پر بھی سوالات اٹھائے جارہے ہیں کہ آیا وہ حکومت سے مشکل سوالات پوچھ رہا ہے یا پھر سنسنی خیزی اور "نفرت کی سیاست" کو فروغ دے کر ایسا ماحول بنا رہا ہے جہاں اختلاف رائے کو فوراً ملک دشمنی قرار دے دیا جاتا ہے۔ جمہوریت کا بنیادی ستون ہی عوام کا اپنے منتخب نمائندوں سے سوال پوچھنے اور ان کا احتساب کرنے کا حق ہے۔ جب اس حق کے استعمال پر سنگین فوجداری دفعات کے تحت مقدمات درج کیے جاتے ہیں، تو یہ حکومت کی جانب سے احتساب اور اظہار رائے کی آزادی کو برداشت کرنے کی صلاحیت پر سنگین سوالیہ نشان لگاتا ہے۔ نیہا سنگھ راٹھور اور ڈاکٹر مادری کاکوٹی کے خلاف درج کی گئی ایف آئی آر، جن میں وسیع اور سخت الزامات شامل ہیں، یہ تاثر دیتی ہیں کہ تکلیف دہ سوالات پوچھنا، خاص طور پر قومی سلامتی یا دیگر حساس سماجی و سیاسی مسائل پر، تیزی سے خود قوم کے خلاف ایک عمل کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔ الزامات کی سنگینی، جو ممکنہ طور پر بغاوت یا سماجی منافرت پھیلانے تک کے مضمرات رکھتی ہیں، سوشل میڈیا پر تنقیدی تبصرہ کرنے جیسے عمل کے مقابلے میں غیر متناسب معلوم ہوتی ہیں۔ اس طرز عمل سے ملک میں خوف کا ایسا ماحول پیدا ہونے کا خطرہ ہے جہاں شہری حکومت کی کارکردگی پر جائز تنقید کرنے سے بھی ہچکچائیں، چاہے معاملہ کتنا ہی اہم کیوں نہ ہو۔ خلاصہ یہ کہ پہلگام حملے کے بعد نیہا سنگھ راٹھور اور ڈاکٹر مادری کاکوٹی پر قانونی شکنجہ کسنا ایک خطرناک روش کی علامت ہے، جہاں حکومت سے مشکل سوال پوچھنے کی سزا سنگین الزامات کی صورت میں مل رہی ہے۔ مان لیا کہ قومی سلامتی اور امن و امان قائم رکھنا حکومت کا فرض ہے، لیکن جب عام شہریوں کو، جو محض حکومتی پالیسی یا کارکردگی پر سوال اٹھا رہے ہوں، ان قوانین کے تحت نشانہ بنایا جائے جو اصل میں سنگین خطرات کے لیے ہیں، تو 'ملک دشمنی' کا لیبل جائز اختلاف رائے پر بھی چپکا دیا جاتا ہے۔ موجودہ صورتحال صاف ظاہر کرتی ہے کہ یہ ایف آئی آر بھارت میں جمہوری آزادیوں کے مستقبل پر ایک سنگین سوال کھڑا کررہی ہیں: کیا اب حکومت سے سوال پوچھنا ہی غداری ہے؟ ریاست کا طرزِ عمل بتا رہا ہے کہ شاید جواب ہاں میں ہے، جو بالآخر جمہوری اصولوں کی اساس کو کمزور کرنے کا باعث بن سکتا ہے جن کے تحفظ کا ریاست دعویٰ کرتی ہے۔

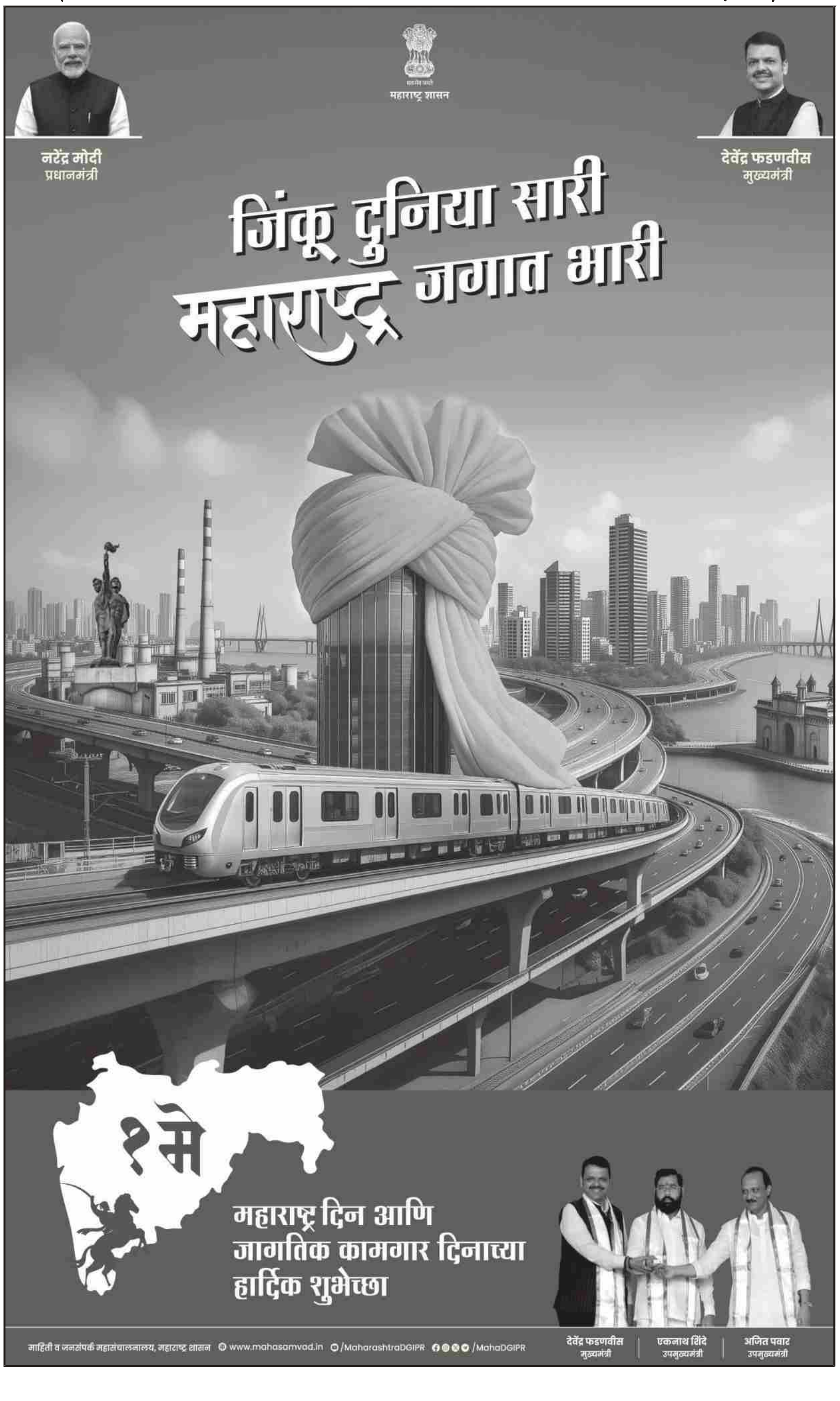

دینی آبیاری، اصلاح وتربیت میں اولیاء کرامؒ وصوفیاء عظامؒ کی ناقابلِ فراموش خدمات

اِن کی بلاتفریق مذہب وملت پُرامن سلوک ورواداری کا اسلام کے فروغ میں اہم کردار۔ مولانا خلیل احمد ندوی نظامی

حیدرآباد۔ 30/اپریل (راست) یہ بات مسلمہ ہے کہ اسلام طاقت کے ذریعہ نہیں بلکہ اخلاق ورواداری کے ذریعہ پھیلا، مجاہدین نے ملکوں کو فتح کیا لیکن مذہب کے معاملے میں سختی نہیں کی، فاتحین کے معاملات سے متاثر ہوکر لوگ اسلام میں داخل ہوتے چلے گئے۔ حالات کے تقاضوں کے مطابق اللہ کے مقرب بندوں نے دین کی خدمت کیلئے اپنے آپ کو مصروف کردیا، ان میں ایک گروہ صوفیائے کرام کا ہے، جس کی ابتداء قرونِ اولیٰ سے ہوتی ہے۔ اس طبقہ کے اوّلین بزرگوں میں حضرت اُویس قرنیؒ، حضرت حسن بصریؒ وغیرہ ہیں۔ یہ حضرات خشیتِ الٰہی کے غلبہ کے سبب توبہ واستغفار پر زور دیتے تھے۔ جب یونانی فلسفہ وعلوم عقلیہ کے زد میں عقائد وایمانیات آنے لگے تو حضرت بایزید بسطامیؒ اور حضرت جنید بغدادیؒ وغیرہ نے عقلیت کے خلاف آواز اُٹھائی اور عشقِ الٰہی پر زور دیا۔ مولانا خلیل احمد ندوی نظامی، سابق ماہر کتبات محکمۂ آثارِ قدیمہ، چیئرمین صمدانی گروپ آف ایجوکیشنل اینڈ ووکیشنل انسٹیٹیوٹس، کمپیوٹر ٹریننگ اینڈ لینگویجس سنٹر (NCPUL) وفانوسِ آگہی (تاریخِ اسلام وثقافتِ اسلامیہ سے نئی نسل کو واقف کرانے کیلئے کل ہند سطح پر انٹر اسکولس/ کالجس مقابلۂ جات) حیدرآباد نے کہا: اسلامی فتوحات کا دائرہ جب وسیع ہوا اور نت نئے مسائل نے تدوینِ فقہ کا دروازہ کھولا تو ایسے وقت حضرت ابونصر سراجؒ، حضرت ابوبکر شبلیؒ اور حضرت منصور حلاجؒ وغیرہ نے باطن کی اصلاح اور اخلاق کی دُرستگی کو اپنا مشن بنایا۔ اس دور میں تصوف کی اصطلاحات وضع ہوئیں۔ حضرت علی ھجویریؒ اور شیخ ابوالقاسم عبدالکریمؒ وغیرہ نے عوام میں تیزی سے پھیلنے والے تصوفانہ رُجحان کو کشف المحجوب اور رسالہ قشیریہ کے ذریعہ جلابخشی۔ سلاسلِ اربعہ کی تنظیم میں ان سے بڑی مدد ملی۔ وقت کا دھارا جب آگے بڑھا تو حضرت عبدالقادر جیلانیؒ، حضرت امام غزالیؒ اور حضرت ابنِ عربی وغیرہ نے تربیت واصلاح کی کمان سنبھالی۔ سنت کی اتباع، آداب کا لحاظ، اُصولوں کی پابندی، فکرِ آخرت، مجاہدۂ نفس، جذبۂ فنائیت، قلبی تصرف، تسلیم ورضا، گریہ وزاری، تعلیم وتزکیہ، خدمتِ خلق اور روحانی ترقی پر مبنی شبانہ روز محنت کے ذریعہ تاریخ کا سنہرا باب بن گئے۔ صبح سے شام تک کی زندگی کو دین کے سانچے میں ڈھالنے کے ساتھ مخصوص اذکار واوراد کے ذریعہ نفس پر قابو پانا اور اس کو اس قابل بنانا تاکہ وہ شیطانی حملوں کا مقابلہ کرسکے۔ ان حضرات کا ایک اندازِ عمومی بھی ہے؛ جس میں بلاتفریق مذہب وملت سبھی کو وہ انسانیت کا درس دیتے ہیں۔ اس میں ایسے گوشہ ہائے زندگی اور مشترکہ اقدار پر بات کرتے ہیں جن سے بشری تقاضے جڑے ہوتے ہیں، اس حکمتِ عملی کو وہ بھی محض اشاعتِ دین کیلئے استعمال کرتے ہیں۔ اپنے تمام تر علوم ومعارف کے خزانے اشاعتِ علم، اقامتِ دین اور انسانیت کی خدمت کیلئے صرف کرتے۔ اولیائے کرام وصوفیائے عظام نے اصلاحِ باطن کی عظیم خدمات سے دُنیا میں اسلام کی روشنی پھیلائی۔ تصوف ارتقائی منازل طئے کرتے ہوئے جب دعوت واصلاح کی بلندی پر پہنچا تو چار سلسلے وجود میں آئے: پہلا نقشبندیہ: اس سلسلہ کی ترکستان میں بنیاد پڑی۔ حضرت باقی باللہؒ اس سلسلہ کو ہندوستان لے آئے۔ ان کے مرید وخلیفہ حضرت شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانیؒ نے اس سلسلہ کو ترقی دی۔ سلسلۂ سہروردیہ حضرت شیخ شہاب الدین سہروردیؒ کی طرف منسوب ہے۔ اس کی اشاعت وترویج میں اُنہوں نے بڑی محنت کی، خانقاہی نظام ترتیب دیا۔ بعد میں دوسرے سلسلوں نے بھی اس نظام کو اپنایا۔ ان کے خلفاء میں حضرت قاضی حمیدالدین ناگوریؒ اور حضرت بہاء الدین زکریا ملتانیؒ کو بہت شہرت حاصل ہوئی۔ سلسلۂ قادریہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی طرف منسوب ہے؛ یہ سلسلہ بغداد میں قائم ہوا اور بعد میں اس کی شاخیں اسلامی ملکوں میں پھیل گئیں۔ ہندوستان میں حضرت شاہ نعمت اللہ قادریؒ نے اس سلسلہ کو قائم کیا اور حضرت شیخ عبدالحق محدثِ دہلویؒ نے فروغ دیا۔ حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ سے منسوب سلسلۂ چشتیہ کو ان کے مرید وخلیفہ حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ نے مقبولِ عام بنایا۔ ان کے خلیفہ حضرت خواجہ بابا فریدالدین گنج شکرؒ نے منظم کیا اور اُن کے خلیفہ حضرت خواجہ نظام الدین اولیاءؒ نے معراجِ کمال تک پہنچایا۔ ان مقبولِ عام چار سلسلوں کے علاوہ حضرت شاہ عبداللہ شطاریؒ کا قائم کردہ سلسلۂ شطاریہ بھی ہے؛ جس کو حضرت سید غوث گوالیاریؒ اور حضرت وجیہہ الدین علوی گجراتیؒ نے ترقی دی۔ ایک اور سلسلۂ صابریہ ہے جس کو حضرت گنجِ شکرؒ کے خلیفہ حضرت علی احمد صابریؒ نے قائم کیا۔ حضرت نصیرالدین چراغ دہلویؒ کی وفات اور سلطنتِ دہلی پر آئے زوال نے سلسلۂ چشتیہ کے مرکزیت کو متاثر کیا؛ اِسی دور میں سلسلۂ صابریہ پَروان چڑھا۔ اس سلسلہ کے اہم بُزرگ حضرت علاؤالدین احمد صابر کلیریؒ کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ ان کے بعد حضرت جمال الدین پانی پتیؒ نے بہت شہرت پائی۔ حضرت عبدالقدوس گنگوہیؒ نے اس سلسلہ کے نظام کو ترتیب دیا اور خوب پھیلایا۔ اِسی سلسلہ کے ایک بُزرگ حضرت میاں جی نور محمد جھنجھانویؒ گزرے، جن کے مرید وخلیفہ حضرت حاجی امداداللہ مہاجرِ مکیؒ تھے؛ اِن کے اَجل خلفاء میں حضرت مولانا قاسم نانوتویؒ بانیٔ دارالعلوم دیوبند، حضرت مولانا محمد انواراللہ فاروقیؒ بانیٔ جامعہ نظامیہ حیدرآباد، حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ اور حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ نے بہت شہرت پائی۔ آج ان تمام سلسلوں سے فیض پانے والے نہ صرف ہندوستان بلکہ پورے عالم میں ملتِ اسلامیہ کی دینی آبیاری کررہے ہیں۔

استنبول کے مزید 18 بلدیاتی اہلکاروں کو جیل کی سزا

استنبول: 30/اپریل: سرکاری ملکیت انادولو اور دیگر میڈیا نے بدھ کے روز اطلاع دی کہ ترکیہ کی ایک عدالت نے بدعنوانی کے الزام میں استنبول بلدیہ کے 18 ملازمین کو ایک زیرِ التوا مقدمے میں جیل بھیج دیا۔ اپوزیشن اور شہر کے جیل میں بند میئر اکرم امام اوغلو کے خلاف کریک ڈاؤن کے درمیان یہ پیش رفت سامنے آئی ہے۔ صدر رجب طیب ایردوآن کے اہم سیاسی حریف امام اوغلو کو مارچ میں بدعنوانی کے الزام میں زیرِ التوا مقدمے میں جیل بھیج دیا گیا تھا۔ انہیں ایک دہشت گرد گروپ کی مدد کرنے کے الزامات کا بھی سامنا ہے۔ میئر نے تمام الزامات کی تردید کی ہے اور ان کی گرفتاری پر ایک عشرے کا سب سے بڑا احتجاج، معاشی بدحالی اور عدلیہ کے سیاسی بنیادوں پر فیصلے کرنے کے الزامات سامنے آئے ہیں۔ حکومت ان دعوں کو مسترد کرتے ہوئے کہتی ہے کہ عدلیہ آزاد ہے۔ براڈ کاسٹر این ٹی وی نے کہا کہ تفتیش کے لیے اس ہفتے کے آخر میں حراست میں لیے گئے کل 52 میں سے 34 افراد کو عدالتی پابندیوں کے ساتھ رہا کردیا گیا۔ ترک میڈیا نے ہفتے کے روز اطلاع دی تھی کہ حکام نے استنبول بلدیہ کے درجنوں ملازمین کو حراست میں لے لیا جس کا مرکز امام اوغلو کے خلاف قانونی تحقیقات ہیں۔ اس طرح مرکزی اپوزیشن کے خلاف گذشتہ سال کے آخر میں شروع ہونے والے کریک ڈاؤن کو وسعت ملی۔ زیرِ حراست افراد میں بلدیہ کے سیکریٹری جنرل، امام اوغلو کے چیف آف اسٹاف، بلدیہ کے پانی اور سیوریج ایڈمنسٹریشن (آئی ایس کے آئی) کے چیئرمین اور ڈپٹی چیئرمین کے ساتھ ساتھ محکمے کے سربراہ بھی شامل ہیں۔ ترک میڈیا نے ہفتے کے روز اطلاع دی تھی کہ حکام نے استنبول بلدیہ کے درجنوں ملازمین کو حراست میں لے لیا جس کا مرکز امام اوغلو کے خلاف قانونی تحقیقات ہیں۔ اس طرح مرکزی اپوزیشن کے خلاف گذشتہ سال کے آخر میں شروع ہونے والے کریک ڈاؤن کو وسعت ملی۔

مولانا ابوالکلام آزاد گارڈن سے کنٹینر فوراً ہٹایا جائے۔ لوک ہند پارٹی کا مطالبہ

بھیونڈی:30/اپریل (شارف انصاری):- لوک ہند پارٹی کی تحریک پر بھیونڈی نظام پور شہر مہانگر پالیکا کمشنر انمول ساگر نے گارڈن میں تعمیراتی کام روک دیا تھا اور اب مشین سے زمین ہموار کی جارہی ہے۔ لوک ہند پارٹی کی تحریک سے گارڈن دوبارہ تعمیر کیا جارہا ہے۔ اس کامیابی پر پارٹی کے وفد نے کمشنر انمول ساگر سے ملاقات کی اور ان کا شکریہ ادا کیا۔ لوک ہند پارٹی کے وفد نے کمشنر سے 7 دنوں سے رکھے گئے کنٹینر کو فوراً ہٹانے کا مطالبہ دہرایا۔

مولانا ابوالکلام آزاد گارڈن کی زمین ہڑپ کرنے کی سازش

لوک ہند پارٹی کے صدر الحاج بدیع الزمان خان نے کہا کہ کنٹینر کے بہانے مولانا ابوالکلام آزاد گارڈن کی زمین ہتھیانے کی سازش کی جارہی ہے۔ کنٹینر زنگ آلود ہوکر خراب ہوجائے گا، پھر چالاکی سے اسے B.O.T پر دے کر ٹاور بنا دیا جائے گا اور بندر بانٹ کی جائے گی۔ بھیونڈی کی عوام اس لوٹ کے منصوبے کو سمجھ چکی ہے۔ کمشنر کا واضح حکم: کنٹینر مولانا ابوالکلام آزاد گارڈن میں نہیں رہے گا۔ کمشنر نے گارڈن میں کنٹینر رکھے جانے سے لاعلمی ظاہر کی اور کہا کہ اگر کوئی کنٹینر رکھا گیا ہے تو اسے ہٹانے کا حکم نامہ جاری کیا جائے گا۔

وفد میں شامل اراکین

لوک ہند پارٹی کے وفد میں الحاج بدیع الزمان خان، مسعود مومن، عمران قریشی، اشفاق بھوپالی شامل تھے۔ وفد نے اپنا مکتوب کمشنر کو پیش کیا۔

دہلی میں یوم مہاراشٹر جوش وخروش سے منایا جائے گا

ہاپوس آموں کی خصوصی نمائش بھی مرکز توجہ ہوگی

ممبئی:30/اپریل (آفتاب شیخ) ریاست مہاراشٹر کا 66واں یوم تاسیس یکم مئی کو ملک کی راجدھانی دہلی میں روایتی جوش وخروش اور ثقافتی شان وشوکت کے ساتھ منایا جائے گا۔ اس موقع پر متعدد ثقافتی وتہواری پروگراموں کا اہتمام کیا گیا ہے، جن کے ذریعے مہاراشٹر کی تہذیبی عظمت اور ذائقوں کو پیش کیا جائے گا۔ مہاراشٹر بھون میں ریذیڈنٹ کمشنر وسکریٹری آر۔ ویملا کی قیادت میں پرچم کشائی کی تقریب منعقد ہوگی۔ شام کے وقت دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر آفس کی جانب سے ایک خصوصی تقریب کا انعقاد کیا جائے گا، جس کی صدارت لیفٹیننٹ گورنر ونے کمار سکسینا کریں گے۔ اس تقریب میں وزیر داخلہ وامورِ تعاون امیت شاہ اور دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا بھی شرکت کریں گی۔ اس موقع پر لیفٹیننٹ گورنر دہلی میں مقیم مراٹھی بولنے والے افراد سے خطاب کریں گے اور انہیں یوم مہاراشٹر کی مبارکباد پیش کریں گے۔ اس تقریب میں مہاراشٹر کی ثقافتی جھلکیاں جیسے لوک سنگیت، رقص اور فنونِ لطیفہ کو پیش کیا جائے گا۔ مہاراشٹر بھون، کستوربا گاندھی مارگ پر ایک شاندار ثقافتی پروگرام کا بھی اہتمام کیا گیا ہے، جس میں مہاراشٹر کی روایتی اور علاقائی تہذیب کو اجاگر کیا جائے گا۔ اسی کے ساتھ مہاراشٹر حکومت کے محکمہ زراعت اور کوکن ہاپوس آم پروڈیوسر ایسوسی ایشن، دیوگڑھ، سندھودرگ کے اشتراک سے 1 سے 3 مئی تک خصوصی ہاپوس آموں کی نمائش وفروخت کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔ اس نمائش میں جغرافیائی شناخت (GI ٹیگ) والے مشہور الفانسو آم دستیاب ہوں گے، جو دہلی کے شہریوں کے لیے 'مہاراشٹر کے خوشبودار بادشاہ' کے ذائقے سے لطف اندوز ہونے کا نادر موقع فراہم کریں گے۔ منتظمین نے دہلی میں مقیم مراٹھی اور عمہاری زبان بولنے والے تمام افراد سے اپیل کی ہے کہ وہ بڑی تعداد میں ان پروگراموں میں شریک ہوکر مہاراشٹر کی شان دار تہذیب وثقافت کا حصہ بنیں۔ اس جشن کے ذریعے مہاراشٹر کی تاریخی روایات اور ثقافتی تنوع کو قومی دارالحکومت میں فخر کے ساتھ پیش کیا جائے گا۔

پونا کالج میں جامع تعلیم اور سماجی مساوات پر بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد

پونے - 29/اپریل (نامہ نگار) پونا کالج آف آرٹس، سائنس اینڈ کامرس کے شعبہ سماجیات نے فیڈریشن آف انٹرنیشنل اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن (FISA)، پونے چیپٹر کے اشتراک سے آج ایک بین الاقوامی کثیر الجہتی کانفرنس (ہائبرڈ انداز میں) منعقد کیا، جس کا عنوان "جامع تعلیم اور سماجی مساوات" تھا۔ اس کانفرنس میں ماہرین تعلیم، صنعتی رہنما، اور طلبہ نے نظام تعلیم اور اس کو شمولیت پذیر بنانے کے لیے گفتگو کی۔ اس موقع پر جن ممتاز شخصیات نے شرکت کی، ان میں پروفیسر ساوتری بائی پھولے پونے یونی ورسٹی (SPPU) اور مسٹر کے کرشنن، سی ای او، آدر پونا والا کلین انیشی ایٹیو کے نام شامل ہیں۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن سے ہوا۔ پھر کالج کے پرنسپل ڈاکٹر اقبال شیخ نے تمام شرکا (آن لائن اور آف لائن) کا پرتپاک استقبال کیا اور امید ظاہر کی کہ دن بھر کی یہ گفتگو ہمارے عظیم رہنماؤں کی مطلوبہ سماجی تبدیلی کو تحریک دے گی۔ کانفرنس کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر گلاب پٹھان نے کانفرنس کے کلیدی موضوع کی وضاحت کرتے ہوئے تعلیم کو انسانی ترقی کا ایک طاقتور ذریعہ بتایا اور اسے مزید انسانیت نواز بنانے پر زور دیا۔ کلیدی مقرر، مسٹر کے کرشنن، نے جامع تعلیم کو شہری ذمہ داری سے جوڑا اور کہا کہ صفائی اور شہری حفظان صحت مؤثر طریقے سے سیکھنے کی ضرورت ہے۔ ایسی تعلیم جو اس شعور سے عاری ہو، وہ اندھے پن کے مترادف ہے۔ ساوتری بائی پھولے پونے یونیورسٹی کے پرو وائس چانسلر، پروفیسر پراگ کالکر نے اس تقریب کی صدارت کی۔ انہوں نے کانفرنس کے ہائبرڈ فارمیٹ کو جامع تعلیم کے لیے ایک مؤثر ذریعہ قرار دیا اور اعلیٰ تعلیم تک رسائی اور اس کے معیار کی اہمیت پر زور دیا، تاکہ سماجی بھلائی کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کیے جاسکیں۔ افتتاحی تقریب میں تلاوت قرآن کا فریضہ ڈاکٹر احمد شمشاد نے ادا کیا۔ ڈاکٹر مختار شیخ نے نظامت کی اور FISA کی نائب صدر مس نسرین نے اظہار تشکر کیا۔ افتتاح کے بعد، دو تکنیکی سیشن منعقد کیے گئے، جن میں مختلف تحقیقی مقالے اور سوال و جواب کی نشستیں بھی شامل تھیں۔ پہلے تکنیکی سیشن کی صدارت پروفیسر شروتی تامبے، صدر شعبہ سماجیات، SPPU، پونے نے جبکہ دوسرے سیشن کی صدارت ایران سے تعلق رکھنے والی ڈاکٹر مہسا مشفقیان نے کی۔ اختتامی تقریب کا آغاز جناب جاوید اختر کی تلاوت سے ہوا۔ ڈاکٹر سنجے کولیکر، کوآرڈینیٹر، ڈپارٹمنٹ آف اسٹڈیز ان سوشیالوجی، SPPU، پونے نے جامع تعلیم کی فوری ضرورت اور اس کے مؤثر نفاذ کے لیے درکار اقدامات پر زور دیا۔ FISA، پونے چیپٹر کی ایگزیکٹیو ممبر، مس گُدزائی نے کانفرنس کی رپورٹ پیش کی اور ڈاکٹر گلاب پٹھان کانفرنس کوآرڈینیٹر اور صدر شعبہ سماجیات، پونا کالج نے اظہار تشکر کیا۔ اس کانفرنس میں 12 سے زائد ممالک، جیسے ایران، افغانستان، عمان، جنوبی سوڈان اور چاڈ کے مندوبین نے شرکت کی۔ کانفرنس میں 62 سے زائد تحقیقی مقالے پیش کیے گئے، جو جامع تعلیم پر کیس اسٹڈیز سے لے کر دیہی تعلیم میں ڈیجیٹل رسائی تک کے متنوع پہلوؤں کا احاطہ کیے ہوئے تھے۔ کانفرنس کا اختتام تعلیمی پالیسی میں اصلاحات، عوامی بیداری، اور ٹیکنالوجی کے ذریعے تعلیم کو جمہوری بنانے کے عزم کے ساتھ ہوا۔

مانورہ، صدر مدرس مشرف میاں دیشمکھ کے لئے الوداعی تقریب کا انعقاد

اکولہ:30/اپریل (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) باسم ضلع کے مانورہ شہر میں واقع رحمانیہ اردو پرائمری ہائی اسکول وجونیئر کالج کے زیرِ اہتمام صدر مدرس مشرف میاں دیشمکھ کے صدر مدرس کے فرض سے سبکدوش ہونے پر انکے اعزاز میں ایک پروقار الوداعی تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب کی صدارت وحیدالدین شیخ، صدر رحمانیہ ایجوکیشن سوسائٹی مانورہ نے کی۔ تقریب میں مہمانانِ خصوصی کے طور پر سابق صدر مدرس محمد اقبال شیخ، حافظ خان صاحب، سابق مدرس سید جاوید، موثق دیوان اور معین احمد صدر مدرس رحمانیہ اردو پرائمری اسکول مانورہ، مصباح الدین شیخ نے شرکت کی۔ تمام مہمانان نے اپنی تقاریر میں صدر مدرس مشرف میاں دیشمکھ کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور ان کی تعلیمی خدمات کو سراہا۔ مقررین نے ان کی ایمانداری، فرض شناسی اور طلباء کے ساتھ شفقت بھرے رویے کو خاص طور پر خراجِ تحسین پیش کیا۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوتِ قرآن پاک سے ہوا، جس کی سعادت جمیل الدین بابو صاحب نے حاصل کی۔ نظامت کے فرائض مدرس مزمل خان نے نہایت خوش اسلوبی سے انجام دیئے، جنہوں نے اپنی شیریں بیانی سے محفل کو گرما دیا۔ آخر میں، پروفیسر سہیل شیخ نے تمام مہمانوں اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا اور صدر مدرس مشرف میاں دیشمکھ کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے صدر مدرس کی طویل اور صحت مند زندگی کے لیے دعا بھی کی۔ یہ تقریب ایک یادگار ثابت ہوئی جس میں احفاظ یار خان سر، پروفیسر انیس انصاری، پروفیسر معین خان، پروفیسر ناظم خان، پروفیسر شاہ رخ خان، پروفیسر رمیز خان، پروفیسر شعیب خان، مستقیم الدین، نکہت انجم میڈم، احمدی میڈم، سنجیدہ میڈم، زلیخا میڈم، افسانہ میڈم، مہوش انجم میڈم، زویا مشرف، ذیشان دیشمکھ، اہلیہ مشرف میاں دیشمکھ، ریحان سر، عمران سر، مدرس مختار شیخ، محمد ہارون، اختر شاہ، مدرس فرہاد احمد وغیرہ موجود تھے۔

جونیئر این ٹی آر اور پرشانتھ نیل کی سب سے زیادہ انتظار کی جانے والی فلم 'این ٹی آر نیل' کی ریلیز کی تاریخ ختم ہوگئی ہے!

ممبئی:30/اپریل: فی الحال NTRNeel کے نام سے جانا جاتا ہے، آخر کار اس کی ریلیز کی تاریخ کا انکشاف ہوا ہے۔ میتھری مووی میکرز کے بینر تلے بننے والی اس فلم کو لے کر ناظرین میں زبردست جوش وخروش ہے۔ یہ فلم، جو 25 جون 2026 کو سینما گھروں میں ریلیز ہونے والی ہے، سامعین کو ایکشن، ڈرامہ اور بڑے پیمانے پر اپیل کا امتزاج پیش کرنے کا وعدہ کرتی ہے۔ اگرچہ فلم کا پلاٹ ابھی تک سامنے نہیں آیا ہے، لیکن انڈسٹری کے اندرونی ذرائع اس پروجیکٹ کو ہندوستانی سینما کی تاریخ میں سب سے بڑے تعاون کے طور پر بتا رہے ہیں۔ پرشانتھ نیل کی سخت ہٹ اور سجیلا کہانی سنانے کو ان کی فلموں میں دیکھا گیا ہے جیسے سالار: حصہ 1 جنگ بندی کے ساتھ ساتھ جونیئر این ٹی آر کی مضبوط اور کرشماتی اسکرین پر موجودگی یقینی طور پر تھیٹروں کو طوفان میں لے جائے گی۔ Part 1:Devraa کی زبردست کامیابی کے بعد، Jr NTR اب بڑے پردے پر واپسی کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔ 2024 کی تیسری سب سے زیادہ کمائی کرنے والی تیلگو فلم بننے کے علاوہ، Devraa نے بیرون ملک بھی بہت زیادہ محبت حاصل کی، خاص طور پر جاپان میں جہاں اس کا کامیاب تھیٹر چلا۔ اس سے قبل این ٹی آر نے آر آر آر جیسی بلاک بسٹر فلم دی تھی جس نے نہ صرف باکس آفس پر ہلچل مچا دی تھی بلکہ اس کے گانے ناتو ناتو کو نیشنل ایوارڈ ملا اور یہ ہندوستان کا پہلا گانا بن گیا اور آسکر جیتنے والا ایشیا کا پہلا گانا بھی ہے۔ دوسری جانب پرشانت نیل بھی سالار کی زبردست کامیابی کے بعد عروج پر ہیں۔ فلم نے نہ صرف باکس آفس پر دھوم مچا دی بلکہ سال بھر OTT پلیٹ فارمز پر بھی راج کیا۔ سالار اس طرح کا تاریخی سنگ میل حاصل کرنے والی پہلی ہندوستانی فلم بن گئی۔ جونیئر این ٹی آر اور ہدایت کار پرشانت نیل کی جوڑی ایک بڑا اچر چا کرنے آرہی ہے، اور وہ بھی میتھری مووی میکرز جیسے بڑے پروڈکشن ہاؤس کے ساتھ۔ یہ خبر سن کر مداحوں میں ایک الگ ہی جوش وخروش دیکھا جا رہا ہے۔ Mythri Movie Makers نے اب تک کئی بڑی ہٹ فلمیں دی ہیں، لیکن خیال کیا جا رہا ہے کہ NTRNeel ان کا سب سے بڑا اور سب سے طاقتور پروجیکٹ ہونے والا ہے۔ Mythri Movie Makers اور NTR Arts جیسے مشہور بینرز کے ساتھ مل کر بنائی جانے والی یہ فلم کسی بڑے ویژول ٹریٹ سے کم نہیں ہوگی۔ پروجیکٹ این ٹی آر نیل کو کلیان رام نندا موری، نوین یرنی، روی شنکر یالا مانچلی، اور ہری کرشنا کوسا راجو تیار کر رہے ہیں۔ پرشانت نیل کی شاندار کہانی اور جونیئر این ٹی آر کی شاندار اسکرین پر موجودگی اس فلم کو بالکل نئی سطح پر لے جانے والی ہے۔ 25 جون 2026 کی تاریخ نوٹ کریں، ایک طوفان آنے والا ہے اور اس کا نام NTRNeel ہے۔

بھیونڈی پنچایت سمیتی کا کنسٹرکشن انجینئر 2لاکھ 20 ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے گرفتار

بھیونڈی:30/اپریل (شارف انصاری) -: بھیونڈی پنچایت سمیتی میں محکمہ تعمیرات کے انجینئر پرمود جملے کو تھانے اینٹی کرپشن سیل نے 2.20 لاکھ روپے کی رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا ہے۔ اے سی بی کی اس کارروائی سے بھیونڈی پنچایت سمیتی کے دیگر محکموں میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق بھیونڈی پنچایت سمیتی کے تحت گٹر اور ڈرین کا کام مکمل ہونے کے بعد جب ٹھیکیدار نے پنچایت سمیتی کے انجینئر پرمود جملے کو مذکورہ کام کا بل تیار کرنے کے لیے کہا تو جملے نے 2لاکھ 40 ہزار روپے کا مطالبہ کیا۔ جس کے بعد مذکورہ ٹھیکیدار نے 15 اپریل کو تھانے اینٹی کیپشن بیورو سے اس کی شکایت کی۔ شکایت موصول ہونے کے بعد، اے سی بی نے 21 اپریل کو تحقیقات کی اور برانچ انجینئر پرمود جملے کے شکایت کنندہ سے 2.40 لاکھ روپے کی رشوت طلب کرنے اور رقم کو کم کر کے 2.20 لاکھ روپے کرنے کے معاملے کی تصدیق کی۔ جس کے بعد، 28 اپریل کو، بھیونڈی کی پنچایت سمیتی میں ایک کارروائی کے تحت اے سی بی نے برانچ انجینئر پرمود جملے کو 2لاکھ 20 ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا۔ گرفتار ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر کے عدالت میں پیش کرنے کی کارروائی جاری ہے۔ یہ جانکاری تھانے اینٹی کیپشن کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس دھرمراج سونکے نے دی ہے۔

ایس آر زیڈ انٹر پرائزس کے زیر اہتمام بین الاقوامی مشاعرہ وکوی سمّیلن 2.0

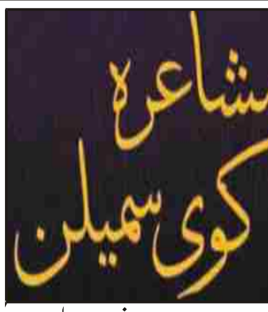

حیدرآباد: 30/اپریل (راست) ایس آر زیڈ انٹر پرائزس کے زیراہتمام بین الاقوامی مشاعرہ وکوی سمّیلن 2.0، بروز جمعہ، 9 مئی 2025، کو میٹرو کنونشن، آرام گھر میں منعقد ہوگا۔ ایس آر زیڈ انٹر پرائزز کے بانی اور مینجنگ ڈائرکٹر قاری محمد عبدالرحمن نے تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ بین الاقوامی مشاعرہ وکوی سمّیلن میں اردو اور ہندی کے نامور بین الاقوامی شہرت یافتہ شعراء ابرار کاشف، محشر آفریدی، اظہر اقبال، ڈاکٹر پاپولر میرٹھی اور سریش استھانہ سمیت نامور دیگر شعراء اپنا کلام پیش کریں گے۔ حیدرآباد سے میزبانی سردار سلیم، شاہد عدیلی اور اشفاق آصفی کریں گے۔ اس شام کی ایک اور خاص بات یہ رہے گی کہ سوشیل میڈیا کے ابھرتے ہوئے شعراء عادل رشید، سلیم صدیقی، قمر عباس، شاہد کمال، اور ابراہیم علی ذیشان کی پہلی حیدرآباد کی پرفارمنس ہوگی۔ مقامی ٹیلنٹ کو پروان چڑھانے کے اپنے عزم کے تحت SRZ مشاعرہ وکوی سمّیلن حیدرآباد کے ابھرتے ہوئے نوجوان شاعروں کو ایک پلیٹ فارم بھی فراہم کر رہا ہے، جس کے تحت فیض جنگ، ذکی حیدر، اور رئیس علی اسرار بھی اس موقع پر اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں گے۔ اس موقع پر حیدرآبادی کی ادبی، سماجی اور دیگر شخصیات موجود رہیں گی۔ مزید تفصیلات کیلئے فون نمبرات 7674845511، 7981849791 پر ربط پیدا کیا جاسکتا ہے۔

ویتنام میں جنگ کے خاتمے کی 50ویں سالگرہ کا جشن

ہنوئی:30/اپریل: ویتنام نے 30 اپریل 1975 کو ختم ہونے والی جنگ کا جشن ایک شاندار فوجی پریڈ کے ساتھ منایا، جس میں چین اور کمبوڈیا کے فوجی بھی شامل ہوئے۔ بدھ کو ویتنام جنگ کے خاتمے کی 50ویں سالگرہ تقریبات میں جنوبی ویتنام کے شہر سائگون میں ایک عظیم الشان فوجی پریڈ شامل تھی۔ پہلی بار، چین، لاس اور کمبوڈیا کے فوجیوں کے ایک چھوٹے دستے نے بھی ویتنام کی فوج کی قیادت میں پریڈ میں مارچ کیا۔ اس پریڈ کو دیکھنے کے لیے بہت بڑی تعداد میں لوگ پہنچے، جن میں سے اکثر نے رات کے وقت سے ہی ڈیرہ ڈال دیا تھا۔ تاکہ وہ پریڈ کو بہتر طور پر دیکھ سکیں۔ شرکا، جس میں بہت سے نوجوان شامل تھے، سرخ جھنڈے لہرا رہے تھے اور حب الوطنی کے گیت گا رہے تھے۔ ہیلی کاپٹروں نے قومی پرچم کے ساتھ آزادی محل کے قریب پریڈ کی جگہ پر اڑان بھری۔ جیٹ طیاروں نے بھی اپنے کرتب دکھائے۔ فوجیوں، ملیشیا، سابق فوجیوں اور مقامی شہریوں سمیت تقریبا 13,000 افراد نے پریڈ میں حصہ لیا۔ انیس سو چوون میں شروع ہونے والی یہ جنگ 30 اپریل 1975 کو اس وقت ختم ہوئی جب کمیونسٹ کے زیر انتظام شمالی ویتنام نے امریکہ کی پشت پناہی کرنے والے جنوبی ویتنام کے دارالحکومت سائگون پر قبضہ کرلیا۔ جنگ کے فوراً بعد شہر کا نام، شمالی ویتنام کے بانی رہنما ہو چی منہ کے اعزاز میں، تبدیل کر کے ہوچی منہ سٹی رکھ دیا گیا۔

'انصاف کی جیت

ویتنام کی کمیونسٹ پارٹی کے سربراہ اور ملک کے سرکردہ رہنما ٹولام نے پریڈ سے پہلے ایک تقریر میں کہا، "یہ ظلم پر انصاف کی فتح تھی۔" انہوں نے ہوچی منہ کے ایک نعرے کا حوالہ دیا: "ویتنام ایک ہے، ویتنام کے لوگ ایک ہیں۔ دریا خشک ہوسکتے ہیں، پہاڑ کٹ سکتے ہیں، لیکن یہ سچ کبھی نہیں بدلے گا۔" امریکہ کی طرف سے اپنے آخری جنگی دستوں کو ملک سے واپس بلانے کے تقریبا دو سال بعد، سائگون کا سقوط، اس 20 سالہ تنازعہ کے خاتمے کا نشان بنا جس میں تقریبا 30 لاکھ ویتنامی اور تقریبا 60,000 امریکی ہلاک ہوئے۔ اپنی تقریر میں، ٹولام نے شمال کی فتح کا سہرا سابق سوویت یونین اور چین کی "بڑی حمایت" کے ساتھ ساتھ لاس اور کمبوڈیا کی "یکجہتی" کو بھی دیا۔ انہوں نے امریکہ سمیت دنیا بھر سے "ترقی پسند" لوگوں کی حمایت کا بھی ذکر کیا۔

تھانے میں گرمی سے ریلیف کے لیے کارپوریشن کا بڑا اقدم

اب 50 مقامات پر دستیاب ہے عارضی پانی کی سہولت، مزید 25 واٹرنگ پوائنٹس کا اضافہ

تھانے (آفتاب شیخ) بڑھتی ہوئی گرمی اور ہیٹ ویو کے اثرات سے شہریوں کو راحت پہنچانے کے لیے تھانے میونسپل کارپوریشن نے این جی اوز کے تعاون سے ایک موثر اقدام اٹھایا ہے۔ اب میونسپل حدود میں کل 50 مقامات پر عارضی واٹرنگ پوائنٹس قائم کیے گئے ہیں، جن میں سے حال ہی میں مزید 25 مقامات کا اضافہ کیا گیا ہے۔ یہ نئے پوائنٹس CREDAI-MCHI کے اشتراک سے شروع کیے گئے ہیں، جبکہ ابتدائی 25 واٹر اسٹیشن یس چیریٹیبل ٹرسٹ، جے وی ایم چیریٹیبل فاؤنڈیشن اور سمرتھ بھارت ویاسپٹھ کی مدد سے شروع کیے گئے تھے۔ تھانے شہر میں گزشتہ سال شہری گرمی کی شدت اور ہیٹ اسٹروک کے خطرے کے پیش نظر حکومت مہاراشٹر، تھانے میونسپل کارپوریشن اور توانائی، ماحولیات و پانی کی کونسل کے باہمی اشتراک سے ہیٹ مینجمنٹ پلان تیار کیا گیا تھا۔ اس پلان کے تحت امسال بھی کمشنر سوربھ راؤ کی رہنمائی میں نہ صرف واٹرنگ پوائنٹس کی تعداد میں اضافہ کیا گیا ہے بلکہ گرمی سے بچاؤ کے لیے آگاہی مہم بھی شروع کی گئی ہے۔ محکمہ ماحولیات کی چیف آفیسر منیشا پردھان کے مطابق، CREDAI-MCHI کے تعاون سے قائم کیے گئے یہ اضافی پوائنٹس شہریوں کو پینے کے صاف پانی کی سہولت فراہم کریں گے۔ ان مقامات پر واٹر ٹینکس اور گلاس رکھے گئے ہیں اور متعلقہ این جی اوز روزانہ پانی کی فراہمی کو یقینی بنا رہی ہیں۔ نئے واٹرنگ پوائنٹس کی فہرست میں ہنومان مندر کوپری، کھوپٹ، گاودیوی، جامبھلی ناکہ، وندنا ایس ٹی اسٹینڈ، بی کیبن، کاسل میل، مانپاڑا، ڈھوکالی، ورنداون بس ڈپو، دیوا، دیوا-شیل روڈ جیسے اہم مقامات شامل ہیں، جبکہ سابقہ پوائنٹس میں تھانے اسٹیشن، آئس فیکٹری، پاسپورٹ آفس، بالکم ناکہ، کلوا اسٹیشن، ممبرا اور رابوڑی جیل کے پیچھے کے علاقے شامل ہیں۔ کارپوریشن کی یہ کاوش شدید گرمی میں شہریوں کے لیے کسی نعمت سے کم نہیں، اور اس سے نہ صرف گرمی سے راحت ملے گی بلکہ پانی کی قلت سے بھی عارضی طور پر نجات حاصل ہوگی۔

یمن: حوثیوں کے خلاف جنگ، امریکہ کو مہنگی پڑ رہی ہے

صنعاء-واشنگٹن:30/اپریل: امریکہ کے مسلسل حملوں کے باوجود، ایرانی حمایت یافتہ حوثی متنوع ہتھیاروں کے ساتھ جوابی جنگ لڑ رہے ہیں۔ لیکن بڑھتے ہوئے امریکی حملوں سے لگتا ہے کہ واشنگٹن اپنے مہنگے ترین فوجی آپریشن کو جاری رکھنا چاہتا ہے۔ امریکہ اور یمن کی عملا حکومت، جس کا کنٹرول ایران کی حمایت یافتہ حوثی ملیشیا کے ہاتھوں میں ہے، کے درمیان تنازعہ بڑھتا جا رہا ہے۔ حالانکہ واشنگٹن نے اسے ایک دہشت گرد تنظیم قرار دے رکھا ہے۔ اتوار کو صعدہ صوبے میں تارکین وطن کے حراستی کیمپ پر امریکی حملے میں ایتھوپیا کے متعدد تارکین وطن ہلاک ہوئے۔ حوثیوں کے زیر انتظام خبر رساں ایجنسی صبا کے مطابق، مرنے والوں کی تعداد 200 کے قریب تھی، جبکہ پریس نے اس تعداد کو کم کرتے ہوئے 70 کے قریب بتایا ہے۔ امریکی سینٹرل کمانڈ، یا سینٹ کوم، جو مشرق وسطی میں فوجی کارروائیوں اور افواج کی نگرانی کرتی ہے، نے کہا کہ "ہم فی الحال جنگ میں ہونے والے نقصانات کا جائزہ لے رہے ہیں اور ان دعوں کی تحقیقات کر رہے ہیں۔" دریں اثنا، سینٹ کوم نے پہلی بار مارچ کے وسط میں "آپریشن رف رائڈر" کے نام سے امریکی کارروائی کے آغاز کے بعد سے حوثی اہداف پر حملوں کی تعداد کا انکشاف کیا۔ اس نے یہ تعداد 800 بتائی۔ سینٹ کام کے ترجمان، ڈیوایسٹ برن، نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ ان حملوں میں سینکڑوں حوثی جنگجو اور متعدد حوثی رہنما مارے گئے ہیں، جن میں حوثی میزائل پروگرام اور یواے وی کے سینئر اہلکار بھی شامل ہیں۔ لیکن انہوں نے نہ تو ان کے نام بتائے اور نہ ہی کوئی ثبوت پیش کیا۔

حوثیوں کے میزائل اور ڈرون حملوں میں کمی، امریکہ کا دعوی

سینٹ کوم کے مطابق حوثی بیلسٹک میزائلوں کے حملوں میں 69 فیصد کمی آئی ہے۔ مزید برآں، حوثیوں کے یک طرفہ ڈرون حملوں میں 55 فیصد کمی آئی ہے۔ اس دوران اطلاع دی ہے کہ حوثی ملیشیا، جو سرکاری طور پر خود کو انصار اللہ کہتی ہے، گزشتہ ہفتوں میں کم ازکم سات امریکی ایم کیو نائن ریپر ڈرونز کو تباہ کرنے میں کامیاب رہی جس کی مالیت 200 ملین ڈالر سے زیادہ تھی۔ ادھر امریکی اخبار نیویارک ٹائمز کے مطابق حوثیوں کے خلاف موجودہ امریکی آپریشن کی کل لاگت پہلے ہی ایک بلین ڈالر سے تجاوز کر چکی ہے۔ یہ حوثیوں کے خلاف امریکہ کی اس لڑائی کو سب سے مہنگا امریکی فوجی آپریشن بناتا ہے جب کہ اس کا جلد ختم ہونے کا بھی امکان نہیں نظر آتا ہے۔ سینٹ کوم کے ترجمان ایسٹ برن نے پیر کو اس بات کا اعادہ کیا، "ہم اپنے اس مقصد کے حصول تک دبا بڑھاتے رہیں گے، جو کہ خطے میں نیوی گیشن کی آزادی اور امریکی ڈیٹرنس کی بحالی ہے۔" صبا نیوز ایجنسی کے مطابق، حوثیوں کے زیر انتظام وزارت انصاف نے اسی دن ایک بیان جاری کیا جس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ اقوام متحدہ کے چارٹر کے تحت اپنی خودمختاری اور شہریوں کا دفاع کا یمن کا حق جائز ہے اور اس بات پر زور دیا ہے کہ شہریوں کو نشانہ بنانا اقوام متحدہ کے کنونشنز کے تحت ایک جرم ہے۔

فضائی دفاع میں اضافہ

برطانوی تھنک ٹینک انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ فار اسٹریٹجک اسٹڈیز کے دفاعی اور عسکری تجزیہ کار فابیان ہنز نے ڈی ڈبلیو کو بتایا، "حوثیوں کے خلاف فوجی کارروائی کے لیے، ایم کیو نائن ریپر ڈرون انتہائی کارآمد ہیں کیونکہ یہ ڈرون کافی دیر تک ہوا میں رہ سکتے ہیں اور نیچے ہونے والی ہر سرگرمی کا مشاہدہ کر سکتے ہیں، مثال کے طور پر، موبائل میزائل لانچرز کو تلاش کرنا۔" تاہم ان ڈرونز کی خامی ان کی رفتار کی کمی ہے۔ انہوں نے کہا، "امریکی ایم کیو 9 ریپر ڈرون نسبتا سست ہیں، کیونکہ وہ اصل میں افغانستان یا مالی جیسے مشنز کے لیے تیار کیے گئے تھے، جہاں مسلح گروپوں کے پاس کوئی حقیقی فضائی دفاعی نظام دستیاب نہیں ہے۔" جبکہ حوثیوں کے پاس دو فضائی دفاعی نظام موجود ہیں۔ ہنز نے کہا، "جب انہوں نے 2015 میں ملک میں اقتدار سنبھالا تو انہوں نے یمنی فوج سے کچھ پرانے فضائی دفاعی نظام حاصل کیے۔" انہوں نے مزید کہا، "اسی کے ساتھ، یقینا، وہ ایران سے بھی ہتھیار حاصل کرتے رہے ہیں، جس میں 358 میزائل سسٹم (سطح سے فضا میں مار کرنے والے میزائل) بھی شامل ہیں، جو کہ ایرانیوں نے خاص طور پر MQ-9 ریپر کو مار گرانے کے لیے تیار کیا تھا۔" ہنز ایرانی سپلائی میں ممکنہ حالیہ تبدیلی کو بھی مسترد نہیں کرتے۔

غزہ قحط کا شکار ہو چکا، سات لاکھ افراد بھوکے اور پیاسے ہیں: عالمی ادارہ خوراک

روم:30/اپریل: عالمی ادارہ خوراک ڈبلیو ایف پی نے اس بات پر زور دیا ہے کہ غزہ کی پٹی میں انسانی صورتحال انتہائی نازک مرحلے پر پہنچ گئی ہے، جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ پروگرام میں خوراک کی امداد کا ذخیرہ مکمل طور پر ختم ہو چکا ہے، کیونکہ قابض حکام نے کراسنگ کو بند کر کے انسانی امداد کے داخلے پر پابندی عاید کر رکھی ہے۔ ڈبلیو ایف پی کے ترجمان عبیر عاطفہ نے اطلاع دی کہ غزہ میں تقریبا سات لاکھ لوگ فلسطینی پروگرام سے روزانہ خوراک کی امداد حاصل کر رہے ہیں، لیکن امداد لانے میں ناکامی کی وجہ سے اس امداد کو روک دیا گیا ہے۔ دریں اثنا سامان سے لدے ٹرک کراسنگ پر ڈھیر ہو رہے ہیں مگر انہیں اندر جانے کی اجازت نہیں دی جا رہی ہے۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ اس صورت حال کا تسلسل غذائی قلت سے اموات کا باعث بن سکتا ہے۔ عالمی ادارہ خوراک کا پروگرام گزشتہ پرسکون دور میں غزہ کی پٹی میں 30,000 سے 40,000 ٹن کے درمیان امداد پہنچانے میں کامیاب رہا ہے۔ اسی تناظر میں ڈاکٹرز ودآؤٹ بارڈرز نے اسرائیلی ناکہ بندی کے نتیجے میں غزہ کی صورت حال کو "ہر سطح پر تباہ کن قرار دیا ہے جو امدادی اور طبی سامان کے داخلے کو روکتی ہے۔" تنظیم نے زور دے کر کہا کہ دنیا اس انسانی تباہی کو دیکھ رہی ہے اور اسے روکنے کے لیے کارروائی کیے بغیر اسے "بے ترتیب اور ہولناک سفاکیت قرار دیا ہے۔" تنظیم کی ہنگامی صورتحال کی سربراہ کلیئر نکولٹ نے کہا کہ مارچ کے اوائل سے غزہ میں امداد پر مکمل پابندی کے مہلک نتائج برآمد ہو رہے ہیں انسانی اور طبی ٹیموں کی ضروری ردعمل فراہم کرنے کی صلاحیت کو نقصان پہنچ رہا ہے۔

متحدہ عرب امارات نے سوڈانی فوج کو غیر قانونی اسلحہ کی منتقلی کی کوشش ناکام بنادی

دبئی۔خرطوم: سرکاری خبر رساں ایجنسی وام نے بدھ کے روز ملک کے اٹارنی جنرل حماد سیف الشمسی کے حوالے سے اطلاع دی کہ متحدہ عرب امارات کی سکیورٹی سروسز نے سوڈانی فوج کو ہتھیاروں اور فوجی ساز وسامان کی غیر قانونی منتقلی کی کوشش ناکام بنادی۔ وام کے مطابق الشمسی نے کہا، "غیر مجاز ثالثی، سودا طے کروانے اور متعلقہ حکام سے ضروری لائسنس حاصل کیے بغیر فوجی ساز وسامان کی غیر قانونی سمگلنگ میں ملوث ایک سیل کے ارکان کی گرفتاری" کے بعد سکیورٹی سروسز نے یہ کوشش ناکام بنادی۔ وام نے کہا کہ مدعا علیہان کو متحدہ عرب امارات کے ایک ایئرپورٹ پر ایک نجی طیارے میں گولہ بارود کے معائنے کے دوران گرفتار کیا گیا۔ بیان میں کہا گیا، "طیارے میں 5462.7 x ملی میٹر گورپونوف قسم کے گولہ بارود کے تقریبا 50 لاکھ راؤنڈ تھے۔" حکام نے اس سودے سے حاصل شدہ مالیاتی رقم کا کچھ حصہ ان کے ہوٹل کے کمروں میں دو مشتبہ افراد سے اپنے قبضے میں لے لیا۔ الشمسی نے کہا کہ معاملے کی تحقیقات میں انکشاف ہوا ہے کہ سوڈانی فوجی رہنماؤں کے سیل کے ارکان بشمول سابق انٹیلی جنس چیف صلاح گوش اور جنرل عبدالفتاح البرہان اور ان کے نائب یاسر العطا کی قریبی سیاسی شخصیت ملوث ہیں۔

وجے دیوراکونڈا اسٹارر کنگڈم' اپنے پہلے سنگل پرومو کے ساتھ دھوم مچادے گی

30 اپریل کو ریلیز کا اعلان!

ممبئی:30/اپریل: وجے دیوراکونڈا ایک طاقتور میں نظر آتے ہیں اور اس سے پہلے کبھی نہیں دیکھا۔ ان کی بہت منتظر فلم کنگڈم کا ٹیزر ریلیز ہوتے ہی دھوم مچا رہا ہے۔ ٹیزر ریلیز ہوتے ہی مداحوں کا جوش ساتویں آسمان پر پہنچ گیا۔ فلم کا کریز اتنا بڑھ گیا ہے کہ لوگ ہر چھوٹی بڑی اپڈیٹ پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ میکرز بھی مسلسل نئی اپ ڈیٹس کے ساتھ سامعین کی دلچسپی کو برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ دریں اثنا، میکرز نے ایک اور دھماکہ خیز اعلان کر کے مداحوں کے جوش میں مزید اضافہ کر دیا۔ فلم کا پہلا سنگل پرومو 30 اپریل 2025 کو ریلیز ہونے والا ہے۔ کنگڈم کا پہلا سنگل پرومو 30 اپریل کو ریلیز ہونے کے لیے تیار ہے۔ بنانے والوں نے وجے دیوراکونڈا کے ایک شاندار پوسٹر کے ساتھ سوشل میڈیا پر پرومو ریلیز کا اعلان کیا۔ اس کے ساتھ انہوں نے کیپشن میں لکھا: ٹیزر کو زبردست رسپانس ملنے کے بعد، اب کنگڈم کا پہلا سنگل پرومو بھی ایک مختلف سطح کا کریز پیدا کرنے کے لیے تیار ہے جو سامعین کے جوش میں مزید اضافہ کرے گا۔ صرف 24 گھنٹوں میں ٹیزر ہٹ ہوگیا ہے اور 10 ملین ویوز کا ہندسہ عبور کر کے ریکارڈ توڑ دیا ہے۔ مزید برآں، جہاں شائقین فلم کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں، کنگڈم نے اس کی ریلیز سے پہلے ہی دھوم مچانا شروع کر دی ہے۔ یہ پہلی فلم بن گئی ہے جس نے اپنے ساؤنڈ ٹریک کے لیے مکمل طور پر مصنوعی ذہانت (AI) کے ذریعے بنائی گئی تھیمیٹک ویڈیو لانچ کی ہے۔ اکیلے اس اعلان نے ایسی ہلچل مچا دی ہے، تو تصور کریں کہ جب فلم ریلیز ہوگی تو کیا ہوگا! وجے دیوراکونڈا، گوتم تینوری اور انیرودھ اس 30 مئی 2025 کو بادشاہی کے ساتھ جلوہ گر ہوں گے۔

نیٹ (UG) داخلہ امتحان کے دوران ممنوعہ اشیاء کے استعمال پر انتظامیہ کی سخت نظر

امتحان کے دوران الیکٹرانک و بلوٹوتھ کے استعمال پر پابندی کے لیے امیدواروں کی میڈیکل جانچ ہوگی

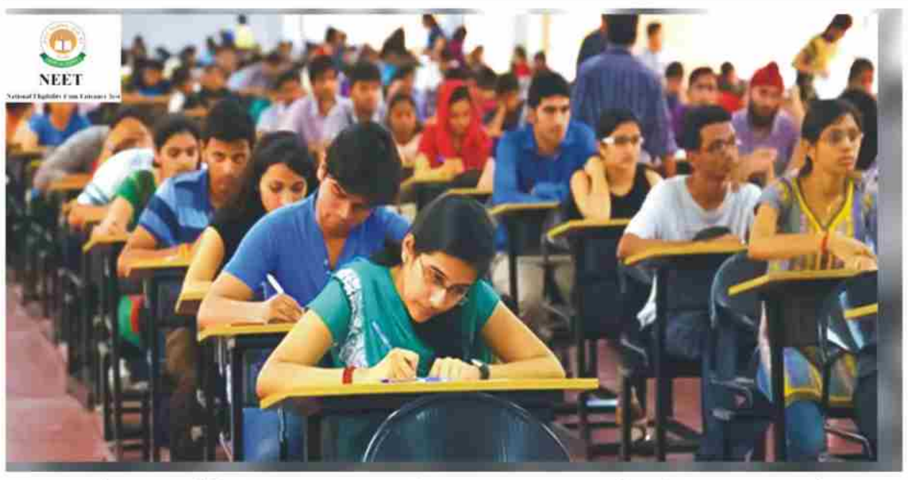

ناندیڑ:30/اپریل (ورق تازہ نیوز) نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی، نئی دہلی کے زیر اہتمام نیٹ (UG NEET) داخلہ امتحان ناندیڑ ضلع میں منعقد کیا جارہا ہے۔ اس امتحان کے لیے ضلع میں کل 56 مراکز مقرر کیے گئے ہیں، جن میں سے 46 مراکز ناندیڑ شہر میں، 4 مراکز مودکھیڑ تعلقہ میں، 4 مراکز نائگاؤں تعلقہ میں، اور 2 مراکز بیلولی تعلقہ میں واقع ہیں۔ یہ امتحان اتوار، 4 مئی 2025 کو منعقد کیا جائے گا۔ اہل امیدواروں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اتوار، 4 مئی کو صبح 11 بجے تک اپنے مقررہ امتحانی مرکز پر پہنچ جائیں، ایسا ضلع کلکٹر راہول کارڈیلے، ناندیڑ نے کہا ہے۔ امتحان کے دوران کسی بھی امیدوار کے ذریعے غیر قانونی ذرائع کے استعمال سے بچنے کے لیے، جیسے کہ الیکٹرانک آلات یا بلوٹوتھ کے استعمال پر پابندی کو مدنظر رکھتے ہوئے، امتحانی مرکز پر امیدواروں کی طبی جانچ کی جائے گی، خاص طور پر کان، ناک اور گلے کے ماہر ڈاکٹروں کے ذریعے۔ کسی بھی صورت میں امیدوار کو امتحانی مرکز میں درج ذیل اشیاء لے جانے کی اجازت نہیں ہوگی، اور ان اشیاء کی حفاظت کے لیے امتحانی مرکز ذمہ دار نہیں ہوگا۔

ممنوعہ اشیا میں شامل ہیں: مطبوعہ یا تحریری مواد، کاغذ کے ٹکڑے، جیومیٹری باکس، پلاسٹک کی تھیلی، کیلکولیٹر، اسکیل، رائٹنگ پیڈ، پین ڈرائیو، ربر، لاگ ٹیبل، الیکٹرانک پین، اسکینر، وغیرہ۔ ان کے علاوہ، امتحانی مرکز پر مقرر کردہ ڈریس کوڈ پر سختی سے عمل کرنا ضروری ہوگا۔ وزنی لباس، مکمل آستین والی قمیض ممنوع ہے۔ روایتی یا ثقافتی لباس پہننے والے امیدواروں کو صبح 11:30 بجے سے پہلے تلاشی (فریسکنگ) کے لیے مرکز پر رپورٹ کرنا ہوگا۔ موبائل فون، بلوٹوتھ، ایئر فون، مائیکروفون، پیجر، ہیلتھ بینڈ جیسی کوئی بھی مواصلاتی اشیاء، نیز بٹوے، چشمے، ہینڈ بیگ، بیلٹ، ٹوپی، گھڑی، بریسلٹ، کیمرہ، زیورات، کھانے پینے کی کھلی یا پیک اشیاء، مائیکرو چپ، چھپے کیمرے یا بلوٹوتھ ڈیوائسز وغیرہ لے جانے کی سختی سے ممانعت ہے۔ اگر کسی امیدوار کے پاس امتحان کے دوران ممنوعہ اشیاء پائی گئیں، تو اسے غیر قانونی ذرائع کا استعمال سمجھا جائے گا اور اس کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ تمام امیدواروں کو اس کی سختی سے پابندی کرنے کی اپیل کی گئی ہے، ایسا ضلع کلکٹر راہول کارڈیلے نے کہا۔

کنوٹ میں بتی گل احتجاج کامیاب

کنوٹ (اکرم چوہان):- آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کی اپیل کا کنوٹ شہر میں ملا جلا اثر

دیکھنے کو ملا ہے، وقف قانون میں ترمیمات کے خلاف مسلم پرسنل لاء بورڈ کی بتی گل مہم کے تحت کنوٹ شہر کاروباریوں، دوکاندارو اور تاجروں نے رات 9:00 بجے سے 9:15 تک اپنی لائٹیں بند رکھ کر اس مہم کو تائید دی۔ شہر میں بڑی تعداد میں لوگوں نے اپنے گھروں کی لائٹ بند رکھ کر وقف قانون میں ترمیم کرنے کی سرکار سے گذارش کی ہے۔ وہیں اس بتی گل مہم میں بڑے پیانے پر کنوٹ کی عوام نے حصہ لیا ہے۔

ذات پر مبنی مردم شماری کا فیصلہ سماجی مساوات کی سمت ایک انقلابی قدم: اجیت پوار

ممبئی: مہاراشٹر کے نائب وزیراعلیٰ اجیت پوار نے ذات پر مبنی مردم شماری کرانے کے مرکزی حکومت کے فیصلے کا پرجوش خیر مقدم کرتے ہوئے اسے ایک اہم اور انقلابی قدم قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ ملک میں سماجی مساوات کے قیام میں تیزی سے مددگار ہوگا اور معاشرتی طور پر پسماندہ، محروم اور نظر انداز کیے گئے طبقات کی تعلیم اور معاشی صورتحال کو بہتر بنانے میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔ اجیت پوار نے اس اقدام پر وزیراعظم نریندر مودی، وزیر داخلہ امیت شاہ اور مکمل مرکزی کابینہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس مردم شماری کے ذریعے حکومت کو مختلف ذاتوں کی سماجی و اقتصادی حالت کی صحیح اور مکمل معلومات حاصل ہوں گی، جس سے ترقیاتی منصوبوں کو ان تک مؤثر انداز میں پہنچایا جا سکے گا۔ ان کے مطابق یہ فیصلہ تمام سماجی طبقوں کو ان کا جائز حق دلانے میں مددگار رہوگا اور حکومت کو ان کی ترقی کے لیے زیادہ وسائل فراہم کرنے کی سہولت دے گا۔ نائب وزیراعلیٰ نے کہا کہ ذات پر مبنی مردم شماری کی مانگ کئی دہائیوں سے مختلف افراد، اداروں اور سماجی تنظیموں کی جانب سے کی جارہی تھی۔ لیکن یہ مطالبہ وزیراعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امیت شاہ جیسے دوراندیش اور حساس قیادت کے باعث ہی ممکن ہو سکا ہے۔ اجیت پوار نے اس فیصلے کو مستقبل میں ذات پات کی بنیاد پر قائم نظام کو ختم کرنے کی سمت ایک مؤثر قدم قرار دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اب تک صرف درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کی سماجی و معاشی صورتحال سے متعلق معلومات ہی دستیاب تھیں، جب کہ دیگر ذاتوں، خاص طور پر دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) کی حالت کا کوئی واضح ریکارڈ موجود نہیں تھا۔ اس وجہ سے ان طبقات کو حکومتی اسکیموں سے مکمل فائدہ حاصل نہیں ہو پا رہا تھا۔ اجیت پوار کے مطابق ذات پر مبنی مردم شماری سے نہ صرف ترقیاتی وسائل کی منصفانہ تقسیم ممکن ہو سکے گی بلکہ انتہائی پسماندہ سماجی گروہوں کو اضافی فنڈ زدے کران کی تیز رفتار ترقی کی راہ بھی ہموار ہوگی۔ انہوں نے اس اقدام کو "سماجی مساوات کی سمت مرکز کی ایک اہم پیش رفت" قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے سبھی طبقات کو ترقی کے مساوی مواقع میسر آئیں گے اور ایک زیادہ منصفانہ اور جامع سماج کی تشکیل ممکن ہوگی۔

پہلگام پر حملہ دراصل ملک پر حملہ ہے: شرد پوار قوم کے تحفظ کے لیے تمام جماعتوں کا اتفاق

تھانے: نیشنلسٹ کانگریس (شرد چندر پوار) کے قومی صدر شرد پوار نے پہلگام میں ہوئے دہشت گرد حملے کو ملک پر براہِ راست حملہ قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ اس نازک وقت میں ملک کی سلامتی، اتحاد اور یکجہتی کو فوقیت دی جانی چاہیے، نہ کہ ذات، مذہب یا زبان کے نام پر تفریق پیدا کی جائے۔ تھانے میں ایک مذہبی تقریب کے بعد میڈیا کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے شرد پوار نے پہلگام حملے کے بارے میں بات کرتے سخت ردعمل ظاہر کیا۔ انہوں نے کہا کہ پہلگام میں جو حملہ ہوا، وہ صرف ایک علاقے یا طبقے پر نہیں بلکہ پوری قوم پر حملہ ہے۔ اس حملے میں جو اہل خانہ متاثر ہوئے ہیں، انہوں نے اس ملک کے لیے قربانی دی ہے۔ ایسے وقت میں ہمیں ذات، مذہب یا زبان کی تفریق کو پسِ پشت ڈال کر بطور شہری متحد ہونا ہوگا۔ شرد پوار نے کہا کہ ملک کے وزیر اعظم اور ان کے رفقا اس معاملے میں جو بھی اقدام کر رہے ہیں، اس میں ہماری مکمل حمایت شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے پر تمام پارٹیوں کی مشترکہ میٹنگ میں ان کی جماعت نے بھی واضح طور پر یہی موقف اختیار کیا ہے اور وہ اسی موقف پر آگے بھی قائم رہیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ کچھ ساتھیوں نے اس مسئلے پر پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کا مطالبہ بھی کیا ہے، تاکہ ملک بھر میں یہ پیغام جائے کہ پوری قوم اس نازک گھڑی میں متحد ہے۔ شرد پوار نے کہا کہ اس نوعیت کا اجلاس قومی اتحاد اور عزم کی نمائندگی کرے گا اور دہشت گردی کے خلاف مشترکہ عزم کا مظاہرہ ہوگا۔

ادینہ فاطمہ بنت محمد رفیق کی امتیازی کامیابی

ناندیڑ: ادینہ فاطمہ دختر محمد رفیق، جماعت اول، الرضوان انگلش اسکول نے سالانہ امتحان میں 82.75 فیصد نمبروں کے ساتھ شاندار کامیابی حاصل کی۔ اس خوشی کے موقع پر دادا، دادی، تایا، تائی، بڑے پاپا، بڑی مامی، پھوپھی، نانا، نانی اور دیگر عزیز و اقارب نے مبارکباد پیش کی اور خوشی کا اظہار کیا۔

بھارت چین کے بجائے زیادہ تر امریکی آئی فون بنائے گا

نئی دہلی۔?30 اپریل۔ایم این این۔رائٹرز کی ایک حالیہ رپورٹ کے مطابق، ایپل ا?ئی فون کی پیداوار کو چین سے بھارت منتقل کرنے کے منصوبوں کو تیز کر رہا ہے

بھارت 24 سے 36 گھنٹوں میں پاکستان کے خلاف فوجی حملہ کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے

نئی دہلی۔?30 اپریل۔ایم این این۔ایک سنگین پیش رفت میں، پاکستان نے دعویٰ کیا ہے کہ اس کے پاس "معتبر انٹیلی جنس" ہے جو اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ ہندوستان 24 سے 36 گھنٹے کی مدت میں اس کے خلاف فوجی کارروائی شروع کرنے کے لیے تیار ہے۔ وفاقی وزیر اطلاعات عطاء اللہ تارڑ نے کہا کہ بھارتی حکومت مبینہ طور پر پہلگام میں دہشت گردی کے حالیہ واقعے میں پاکستان کے مبینہ کردار سے متعلق "بے بنیاد اور من گھڑت الزامات" کی بنیاد پر حملے کو انجام دینے کی تیاری کر رہی ہے۔ تارڑ نے نئی دہلی کو ممکنہ اثرات کے بارے میں خبردار کیا۔ تارڑ نے کہا، "پاکستان کے پاس قابل اعتماد انٹیلی جنس ہے کہ بھارت پہلگام واقعے کو جھوٹے بہانے کے طور پر استعمال کرتے ہوئے اگلے 24 سے 36 گھنٹوں کے اندر فوجی حملہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ وزیر اطلاعات نے مزید کہا کہ اس طرح کے کسی بھی اقدام کا جواب دیا جائے گا۔

نئی فصل بیمہ اسکیم 'فرڈ نویس پیٹرن' کسانوں کے ساتھ ناانصافی ہے: ہرش وردھن سپکال

پرانا بیمہ ماڈل بحال کیا جائے، بصورت دیگر کسان اور کانگریس احتجاج پر مجبور ہوں گے

ممبئی/ اورنگ آباد: مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ہرش وردھن سپکال نے فصل بیمہ اسکیم میں کیے گئے حالیہ حکومتی ترمیمات کو کسانوں کے ساتھ صریح ناانصافی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ریاستی حکومت نے 25 سال سے جاری موثر بیمہ اسکیم کو ختم کر کے کسانوں کے مفادات کو زبردست نقصان پہنچایا ہے۔ ان کے مطابق، اگر پرانی اسکیم میں کچھ خامیاں تھیں تو انہیں درست کیا جا سکتا تھا، مگر مکمل تبدیلی سے کسانوں کی مشکلات میں اضافہ ہوگا۔ سپکال نے چھترپتی سنبھاجی نگر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نیا 'فرڈ نویس فصل بیمہ پیٹرن' غیر عملی اور کسان مخالف ہے اور اسے فوری طور پر منسوخ کر کے سابقہ اسکیم کو بحال کیا جانا چاہیے۔ بصورت دیگر کانگریس پارٹی کسانوں کے ساتھ سڑکوں پر اتر کر احتجاج کرے گی۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ "ایک روپیہ میں فصل بیمہ" جیسی اسکیم کو جاری رکھنا ممکن تھا، مگر گھوٹالوں کی جانچ کرنے کے بجائے پوری اسکیم کو ہی بدل دینا، کسانوں کے ساتھ دھوکہ ہے۔ سپکال نے حکومت پر الزام لگایا کہ نئی اسکیم میں قدرتی آفات، موسمیاتی تبدیلیوں اور فصل کی کٹائی کے بعد ہونے والے نقصانات کو بیمہ کے دائرے سے خارج کر دیا گیا ہے، اور صرف فصل کٹائی کے بعد کے اعداد و شمار کی بنیاد پر معاوضہ دینے کی پالیسی اپنائی گئی ہے۔ ان کے مطابق، یہ نظام مرٹھواڑہ اور ودربھ جیسے قحط زدہ علاقوں کے لیے قطعاً موزوں نہیں، جہاں بیشتر فصل کٹائی رپورٹیں صرف کاغذی کارروائی تک محدود رہتی ہیں۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ خشک سالی سے متاثرہ علاقوں کے لیے خصوصی ضوابط نافذ کرے اور بیڈ پیٹرن کے مطابق 110 فیصد تک بیمہ کی ادائیگی کی ضمانت دے۔ اگر نقصان اس سے زیادہ ہو تو حکومت کو خود اس کی بھرپائی کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ اسکیم میں بدعنوانی ثابت ہو چکی ہے، اس کے باوجود حکومت مجرموں کے خلاف کوئی کارروائی کرنے سے گریز کر رہی ہے۔ مزید برآں، سپکال نے ریاستی وزیر زراعت رادھا کرشن وکھے پاٹل پر شدید تنقید کی اور کہا کہ ایک طرف وہ کسانوں کو بھکاریوں سے تشبیہ دیتے ہیں، اور دوسری طرف دعویٰ کرتے ہیں کہ قرض معافی کی رقم کسان شادیوں میں خرچ کرتے ہیں۔ یہ بیانات بی جے پی حکومت کی کسان مخالف ذہنیت کی عکاسی کرتے ہیں۔ کانگریس صدر نے مزید الزام لگایا کہ وزیر زراعت رادھا کرشن وکھے پاٹل نے کسانوں کے نام پر لیے گئے قرض کو اپنی شوگر مل کے مفاد کے لیے استعمال کیا۔ اس معاملے میں سپریم کورٹ نے ایف آئی آر درج کرنے کی ہدایت دی ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ 'جب عدالت نے کارروائی کا حکم دیا ہے تو حکومت اب تک وزیر کا استعفیٰ کیوں نہیں لے رہی؟' سپکال نے حکومت پر مزید الزام لگایا کہ سابق ممبئی پولیس کمشنر وویک پھنسالکر کی ریٹائرمنٹ کے بعد، سینیارٹی کو نظر انداز کر کے چھٹے یا ساتویں نمبر پر موجود افسر دیوین بھارتی کو ترقی دی گئی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس سے پہلے نائب وزیراعلیٰ دیویندر فڑنویس نے اپنے قریبی خاتون افسر سے اپوزیشن لیڈروں کی فون کالز ٹیپ کروائیں اور پھر اسے ڈی جی کے عہدے کے ساتھ ساتھ ریٹائرمنٹ کے بعد دو سال کی توسیع بھی دی گئی۔ ان کے مطابق، اس قسم کی تقرریوں سے ریاست میں قانون و انتظام کا نظام درہم برہم ہو گیا ہے اور غیر قانونی سرگرمیوں میں اضافہ ہوا ہے۔ سپکال نے اس پورے معاملے کو بدعنوانی، جانبداری اور کسان دشمن پالیسیوں کی واضح مثال قرار دیتے ہوئے کہا کہ کانگریس کسانوں کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کے مفادات کے تحفظ کے لیے ہر ممکن جدوجہد کرے گی۔

یوتھ ایوارڈ کے لیے سندیپ کلاسرے کا انتخاب

ناندیڑ:30/اپریل (ورق تازہ نیوز) ضلع سطح یوتھ ایوارڈ سلیکشن کمیٹی کی جانب سے سال 2024-25 کے لیے سندیپ ہریبھاؤ کلاسرے کا انتخاب کیا گیا ہے۔ اس ایوارڈ میں 10 ہزار روپے نقد، اعزازی نشان، تعریفی سند، شال، ناریل اور پھولوں کا گلدستہ شامل ہے۔ یہ ایوارڈ مہاراشٹرا ڈے، 1 مئی 2025 کو مرکزی پرچم کشائی کی تقریب میں معززین کے ہاتھوں پیش کیا جائے گا۔ اس موقع پر مہاراشٹرا حکومت کا شیو چھترپتی اسٹیٹ اسپورٹس ایوارڈ سال 2022-23 کے لیے اجے مادھو پینڈور (بین الاقوامی باکسنگ کھلاڑی) ر۔ کنوٹ اور سال 2023-24 کے لیے لتا تائی پرمیشور امریکر (پیرا اولمپک انٹرنیشنل بیڈمنٹن کھلاڑی) ر۔ ناندیڑ کو ریاست کے گورنر اور دیگر معززین کے ہاتھوں بلیواڑی، پونے میں نوازا گیا ہے۔ چونکہ دونوں ناندیڑ ضلع کے رہائشی ہیں، اس لیے ان کا بھی 1 مئی کو خصوصی اعزاز کے ساتھ ستکار کیا جائے گا۔ ریاست کی یوتھ پالیسی 2012 کے تحت، محکمہ تعلیم و کھیل کے 12 نومبر 2013 کے حکومتی فیصلے کے مطابق، سماجی فلاح و بہبود میں نمایاں خدمات انجام دینے والے نوجوان، نوجوان خواتین اور رجسٹرڈ اداروں کو عزت و حوصلہ افزائی دینے کے لیے یہ یوتھ ایوارڈ دیا جاتا ہے۔ سال 2024-25 کے لیے یوتھ ایوارڈ کی درخواستیں طلب کی گئی تھیں، جن میں سے موصولہ درخواستوں کی جانچ کے بعد ضلع سطح سلیکشن کمیٹی نے حتمی امیدواروں کا انتخاب کیا ہے۔ ضلع کے شیو چھترپتی ایوارڈ یافتہ کھلاڑی، ریاستی ایوارڈ یافتہ کھلاڑی، مختلف کھیل تنظیموں کے عہدیدار، کھلاڑی لڑکے و لڑکیاں، کوچز اور کھیل سے محبت رکھنے والے افراد سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ 1 مئی 2025 کو صبح 8 بجے پولیس پریڈ گراؤنڈ، وزیر آباد، ناندیڑ میں بڑی تعداد میں موجود رہیں، ایسا ضلع کھیل افسر جئے کمار ٹیمبر نے کہا۔

جماعت اسلامی ہند، ناندیڑ کی جانب سے عید ملن پروگرام کا کامیاب انعقاد

ناندیڑ: (راست) رمضان عید کے پُر مسرت موقع پر جماعت اسلامی ہند، ناندیڑ کے زیر اہتمام ایک پُر وقار عید ملن پروگرام ہوٹل تلسی کمفرٹس، ناندیڑ میں منعقد کیا گیا۔ اس پروگرام میں مختلف مذاہب اور طبقات سے تعلق رکھنے والے شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور سماجی ہم آہنگی، بھائی چارے اور آپسی میل جول کا عملی پیغام دیا۔ پروگرام کی صدارت جماعت اسلامی ہند کے قومی نائب صدر انجینئر محمد سلیم نے فرمائی، جبکہ مراٹھا سیوا سنگھ کے قومی صدر کاماجی پوار مہمان خصوصی کی حیثیت سے شریک رہے۔ اس موقع پر مختلف سماجی، فلاحی اور مذہبی تنظیموں کے نمائندوں کے ساتھ ساتھ خواتین کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔ مقررین نے اپنی تقاریر میں مذہبی رواداری، سماجی مساوات اور قومی یکجہتی پر زور دیتے ہوئے معاشرے میں امن و محبت کو فروغ دینے کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ جماعت اسلامی ہند، ناندیڑ کے ارکان نے پروگرام کی تیاری، نظم وضبط اور مہمان نوازی میں نمایاں کردار ادا کیا، جس کے باعث یہ اجلاس ایک کامیاب اور یادگار تقریب ثابت ہوا۔ انجینئر محمد سلیم اور کاماجی پوار نے اپنے خطاب میں ملک میں اتحاد، بھائی چارے اور امن کے قیام کی اپیل کی اور تمام شرکاء کو عید کی دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی۔ پروگرام کے اختتام پر پہلگام میں حالیہ دہشت گرد حملے میں شہید ہونے والے شہریوں کو خراجِ عقیدت پیش کیا گیا اور ان کے اہلِ خانہ سے ہمدردی کا اظہار کیا گیا۔

خوراک و دوا انتظامیہ کے وزیر نرہری جھریوال کا دورہ

ناندیڑ، 30 اپریل: ریاست مہاراشٹرا کے خوراک و دوا انتظامیہ کے وزیر مملکت (خصوصی معاون) نرہری جھریوال 1 مئی کو ناندیڑ کے دورے پر آرہے ہیں۔ ان کا دورہ پروگرام حسب ذیل ہے: جمعرات، 1 مئی 2025 کو ہنگولی سے صبح 11 بجے ناندیڑ ایئرپورٹ کے لیے روانگی اور دوپہر 12 بجے ناندیڑ ایئرپورٹ پر آمد، اس کے بعد خصوصی طیارے سے ممبئی کے لیے روانگی ہوگی۔

کھیل و نوجوان فلاح و بہبود کے وزیر دتاتریہ بھرنے کا دورہ

ناندیڑ، 30 اپریل: ریاست مہاراشٹرا کے کھیل و نوجوان فلاح و بہبود، اقلیتی امور اور اوقاف کے وزیر دتاتریہ بھرنے 1 مئی کو ناندیڑ کے دورے پر آرہے ہیں۔ ان کا دورہ پروگرام حسب ذیل ہے: جمعرات، 1 مئی 2025 کو واشم سے صبح 9 بجے موٹر کے ذریعے ناندیڑ ایئرپورٹ کے لیے روانگی، صبح 11 بجے ناندیڑ ایئرپورٹ پر آمد، اس کے بعد نجی طیارے سے ممبئی کے لیے روانگی ہوگی

آئی پی ایل 2025: دھونی کی ٹیم کا پیچھا نہیں چھوڑ رہی شکست، پنجاب نے 4 وکٹ سے ہرایا

چینائی: ا?ئی پی ایل 2025 چنئی سپر کنگز کے لیے انتہائی مایوس کن ثابت ہو رہا ہے۔ شکست دھونی کی ٹیم کا پیچھا ہی نہیں چھوڑ رہی۔ ا?ج بھی پنجاب نے ایک دلچسپ مقابلے میں چنئی کو 4 وکٹ سے شکست دے دی۔ یہ 10 میچوں میں چنئی کی ا?ٹھویں شکست تھی، اور اس طرح یہ ہر دلعزیز ٹیم پلے ا?ف کی دوڑ سے باہر بھی ہو گئی ہے۔ ا?ئندہ 4 میچوں میں جیت کے بعد بھی یہ 12 پوائنٹس تک ہی پہنچ سکے گی، جو کہ پلے ا?ف کے لیے کافی نہیں ہے۔ دوسری طرف پنجاب 10 میچوں میں 6 جیت کے ساتھ پوائنٹس ٹیبل میں 13 پوائنٹس لے کر دوسرے مقام پر پہنچ گئی ہے۔ کولکاتا کے خلاف پنجاب کا ایک میچ بارش کی نذر ہو گیا تھا، جس سے اسے ایک پوائنٹ ملا تھا۔ ا?ج ٹاس پنجاب کے کپتان شریئس ایر نے جیتا تھا اور پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ اپنی دھیمی بلے بازی کے لیے تنقید کا سامنا کر رہی چنئی ا?ج کچھ بہتر نظر ا?ئی، کیونکہ وکٹ گرنے کے باوجود رنوں کی رفتار نیچے نہیں گئی تھی۔ حالانکہ انیسویں اوور میں یجویندر چہل نے 4 وکٹ (جس میں ایک ہیٹ ٹرک بھی شامل ہے) لے کر چنئی کی 200 رنوں کے پار جانے کی امیدوں پر پانی پھیر دیا۔ چنئی کے 2 وکٹ محض 22 رن پر گر گئے تھے، لیکن پہلے سیم کرن (47 گیندوں پر 88 رن) اور رویندر جڈیجہ (12 گیندوں پر 17 رن) نے 26 رنوں کی شراکت داری کی، اور پھر سیم کرن اور ڈیوالڈ بریوس (26 گیندوں پر 32 رن) نے 78 رنوں کی شراکت داری کر ٹیم کو بہتر پوزیشن میں پہنچایا۔ لیکن اس کے بعد کوئی بھی بلے باز میدان پر جم کر نہیں کھیل سکا۔ کپتان دھونی بھی محض 4 گیندیں ہی کھیل سکے، لیکن انھوں نے ایک چھکا اور ایک چوکا کی مدد سے 11 رن بنائے۔ کسی طرح چنئی 19.2 اوورس میں 190 رن بنانے میں کامیاب ہوئی۔ پنجاب کی طرف سے گیند بازی میں سب سے زیادہ 4 وکٹ یجویندر چہل نے لیے، حالانکہ انھوں نے 3 اوورس میں 32 رن خرچ کر دیے۔ 2-2 وکٹ عرشدیپ سنگھ (3.2 اوورس میں 25 رن) اور مارکو جانسن (4 اوورس میں 30 رن) کو ملے، جبکہ 1-1 وکٹ عظمت اللہ عمرزئی (4 اوورس میں 39 رن) اور ہرپریت برار (2 اوورس میں 21 رن) کے حصے میں ا?ئے۔ سویانش شیڈگے (3 اوورس میں 40 رن) وکٹ سے محروم رہے۔ جیت کے لیے ضروری ہدف کا پیچھا کرنے اتری پنجاب کی ٹیم کو سلامی بلے بازوں پریانش ا?ریہ (15 گیندوں پر 23 رن) اور پربھ سمرن سنگھ (36 گیندوں پر 54 رن) نے تیز شروعات دی۔ دونوں کے درمیان 44 رنوں کی شراکت داری ہوئی۔ ان دونوں بلے بازوں کے بعد کپتان شریئس ایر نے تن تنہا ٹیم کو جیت کے قریب پہنچا کر دم لیا۔ انھوں نے محض 41 گیندوں پر 4 چھکوں اور 5 چوکوں کی مدد سے 72 رن بنائے۔ جب وہ آوٹ ہوئے تو ٹیم کو جیت کے لیے 8 گیندوں میں محض 3 رنوں کی ضرورت تھی۔ ششانک سنگھ نے بھی اچھی بلے بازی کی، جنھوں نے 12 گیندوں پر 2 چھکوں اور 1 چوکے کی مدد سے 23 رن بنائے۔ چنئی کی گیند بازی بھی مایوس کن رہی، کیونکہ خلیل احمد کو چھوڑ کر سبھی گیند باز فی اوور 9 رن سے زیادہ خرچ کرتے ہوئے دکھائی دیے۔

ذات پر مبنی مردم شماری کا فیصلہ راہل گاندھی کی جدوجہد اور نظریات کی بڑی فتح

اب مرکز کو چاہیے کہ تحفظات کی 50 فیصد حد بھی ختم کرے: مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کا مطالبہ

ممبئی: مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ہرش وردھن سپکال نے کہا ہے کہ ذات پر مبنی مردم شماری کا فیصلہ حزبِ اختلاف کے لیڈر راہل گاندھی کی مسلسل جدوجہد اور ان کے نظریہ؟ سماجی انصاف کی ایک عظیم کامیابی ہے۔ انہوں نے کہا کہ راہل گاندھی کا یہ مؤقف ہمیشہ سے واضح اور پختہ رہا ہے کہ ہر ذات اور طبقے کو سماجی انصاف ملنا چاہیے، اور اسی بنیاد پر انہوں نے بار بار ذات پر مبنی مردم شماری کی مانگ اٹھائی تھی۔ سپکال نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی نے طویل عرصے تک اس کا سختی سے مخالفت کی، لیکن آخرکار، تاخیر سے سہی، مرکز کو اس کی اہمیت کا اندازہ ہوا اور اب اس سمت میں قدم اٹھایا گیا، جس کا ہم خیر مقدم کرتے ہیں۔ تاہم انہوں نے زور دے کر کہا کہ صرف مردم شماری ہی کافی نہیں ہے، اب حکومت کو چاہیے کہ وہ تحفظات (ریزرویشن) کی موجودہ 50 فیصد حد کو بھی ختم کرے تاکہ دلت، پسماندہ اور محروم طبقات کو حقیقی معنوں میں ترقی کا فائدہ مل سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کانگریس پارٹی نے ہمیشہ سماجی انصاف کا ساتھ دیا ہے اور راہل گاندھی نے اس کے لیے طویل جدوجہد کی ہے۔ آج ایک بار پھر ان کی دوراندیشی ملک کے سامنے درست ثابت ہوئی ہے۔ سپکال نے سوال اٹھایا کہ اگر حکومت واقعی سماجی مساوات میں یقین رکھتی ہے تو پھر راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے اعلیٰ عہدوں پر او بی سی، پسماندہ یا دلت کارکنان کو کب موقع دیا جائے گا؟ کانگریس اس پر بھی نظر رکھے ہوئے ہے۔ بی جے پی حکومت پر تنقید کرتے ہوئے سپکال نے کہا کہ پچھلے 11 سالوں میں بی جے پی نے عوام سے کیے گئے ایک بھی وعدے کو پورا نہیں کیا۔ ہر سال دو کروڑ روزگار دینے، کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے، پٹرول و ڈیزل کی قیمت 40 روپے فی لیٹر تک لانے اور بیرون ملک سے کالا دھن لا کر ہر شہری کے کھاتے میں 15 لاکھ روپے جمع کرنے جیسے وعدے محض انتخابی جملے ثابت ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ ذات پر مبنی مردم شماری کا یہ فیصلہ بھی دیگر وعدوں کی طرح کھوکھلا نہ ثابت ہو۔ سپکال نے کہا کہ راہل گاندھی نے اس سے پہلے بھی کئی ایسے مسائل اٹھائے تھے جنہیں بی جے پی حکومت نے نظر انداز کر دیا، لیکن وقت نے ثابت کیا کہ ان کے تمام نکات درست اور ضروری تھے۔ اب ذات پر مبنی مردم شماری کے فیصلے سے یہ بات ایک بار پھر ثابت ہو گئی ہے۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، آسما عیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 4-6-229، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ آ یڈ یٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس آیکٹ 1867 کے مطابق آ خبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل آعتر آض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی ۔